FRI.26.April.2024
VOLUME:19 NO: 108
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 26/اپریل 2024
جلد:19 شمار 108
16/شوال المکرم 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

یہودیوں کا مذہبی تہوار، سیکڑوں یہودیوں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، فلسطینیوں کو نکال دیا

یروشلم:25/اپریل (ایجنسیز) یہودیوں کے مذہبی تہوار پر سیکڑوں یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔عرب میڈیا کے مطابق یہودیوں کے مذہبی تہوار پر سیکڑوں یہودی آبادکار مسجد اقصیٰ میں داخل ہوگئے، اسرائیلی فورسز کی بھاری نفری کے ساتھ سیکڑوں یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ میں چہل قدمی کی۔اس دوران مسجد میں عبادت کرنے والے درجنوں مسلمان فلسطینیوں کو زبردستی مسجد سے نکال دیا گیا۔دوسری جانب اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کی تاریخی مسجد ابراہیمی میں بھی مسلمانوں کا داخلہ بند کردیا۔واضح رہے کہ اس سے قبل اسرائیلی پولیس نے یہودی مذہبی تہوار پر مسجد اقصیٰ میں قربانی کیلئے چھپا کر لائے گئے جانور ضبط کرلیے تھے۔اسرائیلی پولیس کا کہنا تھا کہ جانوروں کو گاڑی کے اندر اور شاپنگ بیگ کے اندر چھپا کر لایا گیا تھا جنہیں پولیس نے ضبط کرلیا اور 13 افراد کو حراست میں لے لیا ہے، ایسا عمل نہ کیا جائے جو قانون کو توڑے اور شدت پسندی کو ہوا دے۔

این ڈی اے میں شکوہ-شکایت کا دور شروع

دیوگوڑا نے بی جے پی لیڈروں پر لگایا سنگین الزام

بنگلورو: 25/اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔25 اپریل یعنی کل دوسرے مرحلہ کا انتخاب ہے، اور اس سے عین قبل این ڈی اے میں شکوہ-شکایت کا دور شروع ہو گیا ہے۔شکایت کرناٹک (جہاں کی 28 میں سے 14 لوک سبھا سیٹوں پر دوسرے مرحلہ میں ووٹ ڈالے جائیں گے) کی علاقائی پارٹی جنتا دل سیکولر (جے ڈی ایس) کو بی جے پی سے ہے۔جے ڈی ایس سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی کے ساتھ این ڈی اے اتحاد میں شامل علاقائی پارٹی (جے ڈی ایس) کو ریاست میں بی جے پی کارکنان کے ایک طبقہ کی حمایت نہیں مل رہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ این ڈی اے اتحاد میں شامل جے ڈی ایس کرناٹک میں تین لوک سبھا سیٹوں ہاسن، مانڈیا اور کولار میں انتخاب لڑ رہی ہے۔ان سیٹوں پر بی جے پی کے کچھ لیڈران و کارکنان کی حمایت نہ ملنے کا سنگین الزام ایچ ڈی دیوگوڑا نے عائد کیا ہے۔انگریزی روزنامہ 'دی انڈین ایکسپریس' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق دیوگوڑا نے 24 اپریل کو ہاسن میں کہا کہ ''بی جے پی کے کچھ لیڈران تعاون نہیں کر رہے ہیں۔مانڈیا کی موجودہ رکن پارلیمنٹ سملتا بھی کماراسوامی کا ساتھ نہیں دے رہی ہیں۔'' دراصل مانڈیا کی رکن پارلیمنٹ سملتا نے گزشتہ لوک سبھا انتخاب میں بطور آزاد امیدوار کامیابی حاصل کی تھی۔رواں سال لوک سبھا انتخاب سے عین قبل وہ بی جے پی میں شامل ہوگئی تھیں۔اس سیٹ پر جے ڈی ایس کی طرف سے کماراسوامی انتخابی میدان میں ہیں، یعنی سملتا کو اس سیٹ سے الیکشن لڑنے کا موقع نہیں ملا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سملتا ناراض دکھائی دے رہی ہیں۔دیوگوڑا کا کہنا ہے کہ 'سملتا اپنے علاقہ میں کماراسوامی کے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہیں، لیکن اس سے جے ڈی ایس امیدواروں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔''

'غلط بیان بازی نہ کیجیے، ہمیں آپ سے مل کر 'نیائے پتر' کی

حقیقت سمجھانے میں خوشی ہوگی'، کھڑگے کا مودی کو مکتوب

نئی دہلی: 25/اپریل (ایجنسیز) کانگریس پارٹی کے منشور 'نیائے پتر' پر پی ایم مودی کے ذریعے کی جانے والی تنقیدوں کے درمیان کانگریس پارٹی نے پی ایم مودی سے ملنے کا وقت مانگا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے پی ایم مودی کو ایک مکتوب لکھتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے آپ سے ملاقات کر کے کانگریس کے انتخابی منشور کی حقیقت آپ کو بتانے میں خوشی ہوگی تاکہ آپ غلط بیان بازی نہ کریں۔کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے مکتوب کے آغاز میں ہی لکھا ہے کہ ''مجھے امید ہے کہ آپ اس خط کو مثبت انداز میں لیں گے۔گزشتہ چند دنوں میں آپ کی کچھ تقاریر اور بیانات سے مجھے نہ تو کوئی صدمہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی حیرت۔مجھے توقع تھی کہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد آپ اور آپ کی پارٹی کے لیڈران اسی انداز میں بات کریں گے۔'' ملکارجن کھڑگے اس مکتوب میں مزید لکھا ہے کہ ''آج آپ غریب اور پسماندہ طبقے کی خواتین کے منگل سوتر کی بات کرتے ہیں۔کیا آپ کی حکومت منی پور میں خواتین اور دلت لڑکیوں کے ساتھ ہونے والے مظالم اور عصمت دری کرنے والوں کو ہار پہنانے کی ذمہ دار نہیں ہے؟ جب آپ کے دور حکومت میں کسان خودکشی کر رہے تھے تو آپ ان کے بیوی بچوں کی حفاظت کیسے کر رہے تھے؟ براہ کرم 'نیائے پتر' (کانگریس کا انتخابی منشور) کو پڑھئے جو ہمارے اقتدار میں آنے کے بعد نافذ کیا جائے گا۔'' خط میں مزید کہا گیا ہے کہ ''آپ کی عادت بن گئی ہے کہ آپ کچھ الفاظ کو سیاق و سباق سے نکال کر ان کے ذریعے فرقہ وارانہ طور پر لوگوں کو بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ایسا کر کے آپ اپنے عہدے کا وقار کم کر رہے ہیں۔جب یہ سب ختم ہو جائے گا تو پھر لوگوں کو یاد ہوگا کہ ملک کے وزیر اعظم نے الیکشن ہارنے کے خوف سے کس قدر گھٹیا زبان کا استعمال کیا تھا۔'' کانگریس کے صدر کے مکتوب کے اختتامی حصے کے پیراگراف کو سرخ رنگ کے باکس کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔اس میں لکھا گیا ہے کہ ''کانگریس کے نیائے پتر کا مقصد تمام ذاتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں، خواتین، کسانوں، مزدوروں اور پسماندہ لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔آپ کو آپ کے 'مشیر' ہمارے منشور کے بارے میں غلط معلومات دے رہے ہیں۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ملک کے وزیر اعظم غلط بیان بازی نہ کریں، مجھے آپ سے ملنے اور نیائے پتر کی حقیقت سمجھانے میں خوشی ہوگی۔''

غزہ میں 'گردن توڑ بخار' اور 'ہیپا ٹائٹس سی' پھیل رہا ہے

غزہ:25/اپریل (ایجنسیز) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں کے پیدا کردہ مصائب و آلام میں 'گردن توڑ بخار' اور 'ہیپا ٹائٹس سی' کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔فلسطین وزارت صحت نے جاری کردہ تحریری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے بے گھر فلسطینی، نکاسی آب کے نظام کی عدم موجودگی اور پینے کے صاف پانی کی قلت کے باعث، صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔بیان کے مطابق بے گھر فلسطینیوں میں گردن توڑ بخار اور یرقان کی تشخیص ہوئی ہے۔گلیوں اور خیموں میں بہت سی متعدی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔اس صورتحال نے خاص طور پر بچوں کے لئے صحت کے گھمبیر مسائل کے خطرے میں اضافہ کر دیا ہے۔''

ہالینڈ کے معروف اداکار دائرہ اسلام میں داخل

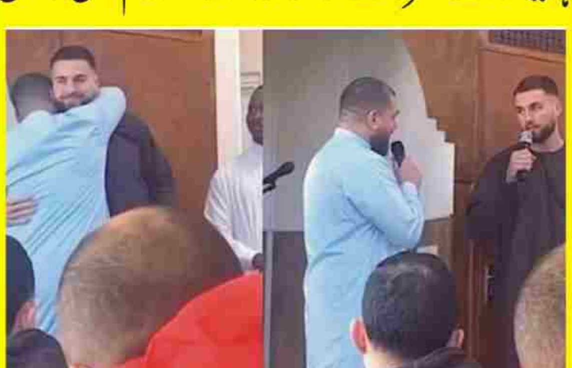

ایمسٹرڈم: 25/اپریل (ایجنسیز) ہالینڈ کے معروف اداکار اور سوشل میڈیا انفلوئنسر ڈونی رول وِنک دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے، انہوں نے ایک مقامی مسجد میں کلمہ طیبہ پڑھ کر دین اسلام کو قبول کرلیا۔سوشل میڈیا پر متاثر کن عوامی شخصیت اور ماڈل کے طور پر پہچانے جانے والے ڈونی کو انسٹا گرام پر ایک وائرل ویڈیو میں مسجد کے اندر کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اداکار اور گلوکار ڈونی رولونک نے 19 اپریل بروز جمعہ کو ایک مقامی مسجد میں مائیک پر کلمہ شہادت کی تلاوت کر کے باقاعدہ اسلام قبول کیا جس کی ویڈیو انسٹاگرام پر وائرل ہوگئی۔ان کے اسلام قبول کرنے کی خبر نے سوشل پلیٹ فارمز پر تہلکہ مچادیا ہے، ان کے تمام مسلمان پرستار کھلے دل سے دین اسلام میں ان کا استقبال کررہے ہیں۔ایک مداح نے لکھا ''ماشااللہ'' دوسرے نے لکھا کہ ''ماشاءاللہ اسلام ہی واحد بڑھتا ہوا مذہب ہے الحمدللہ'' تیسرے صارف نے تبصرہ کیا ''کتنی اچھی خبر ہے، چوتھے نے اظہار کیا کہ ''خوش آمدید بھائی''۔جیسا کہ ان کے انسٹاگرام پروفائل سے ظاہر ہوتا ہے، ڈونی گزشتہ چند ہفتوں سے اکثر مساجد کا دورہ کررہے ہیں، ماہ رمضان کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کررہے ہیں اور قرآن پاک پڑھ رہے ہیں جو ان کے ایمان کی واضح علامت ہے۔یاد رہے کہ گزشتہ سال ون چیمپئن شپ فلائی ویٹ موئے تھائی چیمپئن نے بھی اسلام قبول کیا تھا۔سال 2022 میں اداکار ڈونی رول ونک حادثے کا شکار ہوکر اپنی پانچ پسلیاں تڑوا بیٹھے تھے اور ان کے پھیپھڑے بھی متاثر ہوئے جبکہ ان کو کینسر کی تشخیص بھی ہوئی تھی۔اس حالت میں وہ اللہ کے قریب ہوئے جس کے بعد انہوں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔اسلام قبول کرنے پر پوری دنیا میں مسلمانوں کی جانب سے غیر ملکی اداکار کو سوشل میڈیا پر مبارکباد کے پیغامات بھیجے جارہے ہیں۔

4 جون کو بنے گا انڈیا اتحاد کا وزیر اعظم، کانگریس نے پھر کیا دعویٰ

کانگریس نے آج ایک بار پھر یہ دعویٰ کیا کہ آئندہ 4 جون کو انڈیا اتحاد فتح کا پرچم لہرائے گا۔کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے '400 پار' نعرہ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 4 جون کو مرکز میں انڈیا الائنس کا وزیر اعظم بنے گا اور وہ اگلے 5 سال تک رہے گا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ کچھ ریاستوں میں بی جے پی کا صفایا ہو رہا ہے اور کچھ ریاستوں میں 2019 کی کارکردگی میں گراوٹ آرہی ہے۔یہ بیان جے رام رمیش نے دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا کہ ''پی ایم مودی بوکھلائے ہوئے ہیں اور پورے ایجنڈے کو دوسری سمت لے جانے کی کوشش کررہے ہیں۔الگ الگ ریاستوں میں جا کر پی ایم مودی ہمارے منشور کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کررہے ہیں۔ہمارے منشور کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' واضح رہے کہ کچھ دن قبل پی ایم مودی نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ لوگوں کی جائیدادیں مسلمانوں میں بانٹ دے گی۔جے رام رمیش نے کہا کہ ''ہمارا نیائے پتر (انتخابی منشور) عوام کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے راہل گاندھی اور قومی صدر ملکارجن کھڑگے کی ملاقات کے بعد بنایا گیا ہے۔'' انہوں نے مزی کہا کہ ''10 سالوں میں یہ بات واضح ہوگئی کہ پی ایم مودی کے ارادوں کی وجہ سے اقتصادی عدم مساوات اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ ہمارے موضوعات خواتین کے ساتھ انصاف، نوجوانوں کے ساتھ انصاف، کسانوں کے ساتھ انصاف کے ہیں اور ہم انہیں عوامی موضوعات پر الیکشن لڑنا چاہتے ہیں۔'' جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ ''پی ایم مودی کا ہتھیار پولرائزیشن رہا ہے۔'' الیکشن کمیشن کی جانب سے پی ایم مودی کو نوٹس جاری ہونے پر جے رام رمیش نے کا کہ ''ہم نے شکایت کی ہے۔یہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ اور عوامی نمائندگی ایکٹ کے خلاف ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام کرے۔''

تلنگانہ میں مسلم ریزرویشن کو ختم کر دیا جائے گا: امیت شاہ

حیدرآباد:25/اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں بی آر ایس اور کانگریس نے مسلم ریزرویشن فراہم کئے ہیں جس کو ختم کر دیا جائے گا اور ایس سی، ایس ٹی، پسماندہ اور کمزور طبقات کو یہ ریزرویشن فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے لوک سبھا انتخابات کی مہم کے حصہ کے طور پر سدی پیٹ میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ کانگریس ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر نہیں چاہتی تھی جس نے مندر کی تعمیر کے خلاف مقدمات درج کروائے تھے تاہم مودی نے ان مقدمات میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے رام مندر کی تعمیر کو یقینی بنایا۔انہوں نے کہا کہ کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد 70 سال پرانا مسئلہ حل ہوا۔انہوں نے کانگریس اور بی آر ایس کو ایک ہی جماعت سے تعبیر کیا۔انہوں نے کالیشورم کو سب سے بڑا اسکام قرار دیا۔

کلکتہ ہائی کورٹ اور بی جے پی میں ملی بھگت

عدلیہ پر ابھیشیک بنرجی کا سنگین الزام

کلکتہ:25/اپریل (ایجنسیز) ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اساتذہ تقرری گھوٹالہ پر ہائی کورٹ کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے ججوں کے ساتھ بی جے پی کی ملی بھگت ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے کرکٹ میں میچ فکسنگ کی طرح کورٹ فکسنگ کی ہے۔بی جے پی کے منصوبے کے مطابق ہائی کورٹ کے جج یکے بعد دیگرے فیصلے سنا رہے ہیں۔عدالت کا ایک سیاسی جماعت کی طرف واضح رجحان افسوس ناک ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس ایس سی بدعنوانی کے معاملے میں پیر کو 2016 کے پورے بھرتی کے عمل کو خارج کر دیا تھا۔اس نے 753,25 افراد کو ملازمت دی۔ریاستی حکومت اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ گئی۔ان کا موقف ہے کہ 5000 ملازمتیں حاصل کرنے والوں کے خلاف بدعنوانی کے الزامات ہیں۔20 ہزار سے زائد افراد اپنی نوکریوں سے کیوں محروم ہوں گے؟۔ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے کہا کہ جج جو ایس ایس سی کیس کی سماعت کررہے تھے، اب بی جے پی کے امیدوار ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب وہ جج تھے بی جے پی ان کے رابطے میں تھی اور وہ بی جے پی کے بھی رابطے میں تھے۔اگر وہ جج بی جے پی میں چلا گیا ہے تو کلکتہ ہائی کورٹ کی داؤ و ساکھ کو نقصان پہنچے گا۔ابھیشیک نے یہ بھی کہا کہ عدالت کا کہنا ہے کہ کچھ لوگوں کو پینل کے باہر سے نوکریاں ملی ہیں، اس لیے پورا پینل ہی غلط ہے۔پھر اس منطق کے مطابق ایک جج بی جے پی میں شامل ہوگیا، یعنی تمام جج بی جے پی کے ہو گئے! عدالت کے استدلال کے مطابق ایسا ہی ہو رہا ہے۔ابھیشیک نے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اور بی جے پی ممبر اسمبلی امرناتھ شاکھا کے ذریعہ کئے گئے تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے ساتھ ہائی کورٹ کے کنکشن واضح ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ''دو دن پہلے شوبھندو نے کہا تھا کہ وہ ہفتے کے آغاز میں بم پھٹے گا۔ہفتہ پیر سے شروع ہوتا ہے۔اور ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ بھی اسی پیر کو آیا۔کیا یہ سب اتفاق ہے؟ کل (بدھ) اونڈا کے بی جے پی ایم ایل اے نے بھی کہا تھا کہ 30 اپریل تک مزید 59 ہزار مستحق لوگوں کو نوکریاں مل جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم کے ہر سوراخ میں بی جے پی کی مہر ہے۔جیسا کہ کرکٹ میں میچ فکسنگ میں، شرط لگانے والے پہلے سے پیش گوئی کرتے ہیں کہ اگلی گیند پر چھکا لگے گا یا وکٹ گرے گی۔اس معاملے میں بھی ایسا ہی ہوا۔یہ دراصل آرڈر فکسنگ ہیں! کورٹ فکسنگ ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کا ایک حصہ سٹے بازی میں ایک نئی جہت جوڑ رہا ہے۔بی جے پی شرط لگا رہی ہے۔اس کے ساتھی فیصلے کی کرسی پر منصف ہیں۔لوگ اس کا جواب دیں گے۔'' ابھیشیک نے بے روزگاروں کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ترنمول کانگریس کسی بھی قابل استاد، غیر تدریسی عملے کو اپنی ملازمت سے محروم نہیں ہونے دے گی۔

کانگریس دہلی کی سبھی 7 لوک سبھا سیٹوں پر انڈیا اتحاد کے

امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے پرعزم: سبھاش چوپڑا

نئی دہلی: 25/اپریل (ایجنسیز) دہلی میں لوک سبھا انتخاب کے لیے الیکشن مینجمنٹ کمیٹی اور کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیف سبھاش چوپڑا اور دہلی انچارج کانگریس جنرل سکریٹری دیپک بابریا نے ساتوں لوک سبھا سیٹوں کے لیے تشکیل لوک سبھا الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے سبھی صدور اور ضلع الیکشن مینجمنٹ کمیٹیوں کے صدور، کنوینرس کی ایک میٹنگ سے خطاب کیا۔ کانگریس پارٹی نے چاندنی چوک، شمال مغربی دہلی اور شمال مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹوں پر امیدوار اتارے ہیں، جبکہ دیگر چار لوک سبھا سیٹوں پر انڈیا اتحاد میں شامل عاپ نے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔الیکشن مینجمنٹ کمیٹی چیئرمین سبھاش چوپڑا نے اس موقع پر کہا کہ دہلی کی ساتوں لوک سبھا سیٹوں پر مشترکہ تشہیری کمیٹی بنائی گئی ہے جو ضلع سطح سے لے کر ذیلی سطح تک کانگریس اور انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی حمایت میں کام کرے گی۔ انڈیا اتحاد کے تحت عاپ کے ساتھ کوآرڈینیشن کمیٹی قائم کر کے دونوں پارٹیوں کے کارکنان ساتوں لوک سبھا سیٹوں پر کام کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ سبھی سینئر لیڈران و کارکنان متحد ہوکر اپنے اپنے علاقے کے لوک سبھا امیدواروں کے لیے انتخابی تشہیر کریں اور انھیں فتحیاب کرنے کے لیے محنت کریں۔سبھاش چوپڑا کا کہنا ہے کہ جس طرح سے ہمارے لیڈر راہل گاندھی عام لوگوں، محروموں، غریبوں سمیت ملک کی 95 فیصد عوام کے حقوق کی لڑائی لڑ رہے ہیں، اسی طرح ہر کانگریس لیڈر و کارکن کو لڑائی لڑنی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو شکست دینے کے لیے ہمیں ایک ہوکر لڑنا ہوگا اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔گزشتہ دس سالوں میں بی جے پی نے نہ صرف غریبوں، متوسط طبقہ، کاروباریوں، چھوٹے دکانداروں، خواتین، نوجوانوں، کسانوں اور مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزی کی، بلکہ ملک میں ریکارڈ توڑ بے روزگاری اور تاریخی مہنگائی سے عوام کو بے حال کر دیا۔اس موقع پر دیپک بابریا نے کہا کہ کانگریس کارکنان کو کانگریس اور انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے بوتھ سطح پر جا کر کام کرنا ہوگا۔اس بار عوام میں کانگریس اور انڈیا اتحاد کو لے کر جوش ہے اور بی جے پی کو شکست دینے کے لیے پُرجوش عوام کو پولنگ بوتھ تک لے کر جانا ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اقتدار میں بنے رہنے کے لیے لوگوں کے حقوق، آئین اور جمہوریت کو اپنی تاناشاہی حکومت سے کمزور کر کے ختم کرنا چاہتی ہے، لیکن کانگریس صدر کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی سڑک سے پارلیمنٹ تک عوامی مفادات و عوامی حقوق کی حفاظت کے لیے لڑائی لڑ رہے ہیں۔عوامی مفادات کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہم سبھی پرعزم ہیں۔

مادھوی لتا کی انتخابی مہم سے راجہ سنگھ کی دوری

حیدرآباد: حیدرآباد سے بی جے پی امیدوار کومپیلا مادھوی لتا کے پرچہ نامزدگی کے وقت پارٹی کے گوشہ محل کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ کی غیر موجودگی بحث موضوع بن گئی۔اگرچہ مرکزی وزیر انوراگ سنگھ ٹھاکر، مادھوی لتا کی پرچہ نامزدگی کے موقع پر نکالی گئی ریالی میں شریک تھے۔لیکن ایم ایل اے راجہ سنگھ کہیں نظر نہیں آئے جبکہ انہوں نے رام نومی اور ہنومان جینتی کے موقع پر نکالی گئی ریالیوں میں حصہ لیا تھا لیکن راجہ سنگھ، مادھوی لتا کی مہم، جلسوں اور میٹنگوں میں نظر نہیں آرہے ہیں۔ہنومان جینتی ریالی میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا تھا کہ جہاں انہیں کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ وہیں کام کریں گے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
محمد وسیم 7666 0076 15
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOOGO cello

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
26.April. 2024

انڈیا میں سول سروس کے امتحان میں کامیابی پانے والے مسلمان طلبہ

نیاز فاروقی

انڈیا کی سول سروسز کے اس سال کے امتحان میں مسلمانوں کے انتخاب کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن ملک کے ریڑھ کی ہڈی کہے جانے والے اس سرکاری سروس میں مسلمان برادری کی نمائندگی بدستور کم ہے۔ اس سال 1016 میں سے 51 مسلم طلبہ کا انتخاب ہوا ہے۔ یہ تعداد گذشتہ سال 933 میں سے 29 تھی۔ سنہ 2021 میں یہ 685 میں سے 25 تھی اور 2020 میں 761 میں سے 31 تھی۔ یہ امتحان جس کے ذریعے ملک چلانے والی بیوروکریسی کے لیے افسروں کی بھرتی ہوتی ہے، دنیا کے مشکل ترین امتحانات میں سے ایک ہے جس کے لیے اس سال پانچ لاکھ 92 ہزار ایک سو اکتالیس امیدوار شریک ہوئے تھے۔ اس سال کے امتحان میں ممتاز کالج آئی آئی ٹی سے تعلیم یافتہ آدتیہ شریواستو نے ٹاپ کیا ہے۔ گذشتہ سال بھی 236 رینک کے ساتھ انھوں نے یہ امتحان پاس کیا تھا اور ان کا تعین پولیس سروسز میں کیا گیا تھا لیکن بہتر رینک کے لیے انھوں نے دوبارہ شرکت کی۔ ایسے امتحان میں جس میں لاکھوں شریک ہوتے ہیں ٹاپ کرنا واضح طور پر ایک قابل تعریف کارنامہ ہے لیکن کم رینک سے بھی اسے پاس کرنا آسان نہیں۔ 18 واں رینک حاصل کرنے والی دلی یونیورسٹی سے کامرس گریجویٹ وردہ خان نے نیوز ایجنسی اے این آئی کو بتایا کہ 'میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ٹاپ 20 میں آؤں گی۔ ہر امیدوار کی طرح مجھے بھی یہ امید تھی کہ صرف لسٹ میں نام آ جائے۔' وہ 2021 سے اس امتحان کی تیاری کر رہی تھیں اور دوسری بار میں اسے پاس کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'یہ رستہ یقیناً چیلنجنگ رہا ہے کیونکہ اس کے لیے کافی تنہائی میں وقت گزارنا ہوتا ہے۔ سوشل لائف کو قربان کرنا پڑتا ہے۔' لیکن انڈیا میں لوگوں کے لیے یہ سروس اتنی پرکشش ہے کہ کئی امیدوار برسوں تک اس کی تیاری کرتے ہیں۔ ہر بڑے شہر میں ایسے علاقے ہیں جہاں اس کی تیاری کے لیے کوچنگ سینٹرز اور طلبہ کی رہائش گاہیں ہیں۔ ملک میں اچھے معیار کی ملازمتوں کی کمی اور سماجی عدم مساوات کی وجہ سے سول سروسز کی ملازمت کے ساتھ آنے والا وقار نجی شعبے کے مقابلے میں کم تنخواہ ہونے کے بعد لوگوں کی اس کی طرف راغب کرتا ہے بلکہ ملک کے کئی حصوں میں سول سروسز کے امتحانات پاس کرنے کے بعد ان امیدواروں کی شادی کے امکانات میں بہتری ہوتی ہے۔ امتحانات کی تیاری میں مدد کرنے والے مراکز کا کہنا ہے کہ مسلمان امیدواروں کی دھیرے دھیرے بڑھتی ہوئی تعداد ایک حوصلہ افزا پیش رفت ہے لیکن وہ خبردار کرتے ہیں کہ

'سخت محنت کا کوئی نعم البدل نہیں'

اسے سیاق وسباق میں دیکھا جانا چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ تعداد ہر سال نشستوں کی دستیابی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے لیکن مسلمانوں کی آبادی 14 فیصد سے زائد ہونے کے باوجود کبھی بھی اس امتحان میں کامیاب ہونے والے مسلمانوں کی تعداد پانچ فیصد سے زیادہ نہیں ہوئی ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی نمائندگی کی کمی کی بڑی وجہ مسلمانوں میں اس کے بارے میں آگاہی کی کمی ہے۔ سابق سرکاری ملازم اور یہ امتحان پاس کرنے والے ظفر محمود جو کہ اب پسماندہ گروپوں کے لیے سول سروسز کے لیے کوچنگ کا مرکز چلاتے ہیں کہتے ہیں کہ 'یہ نمائندگی کی کمی امتیازی سلوک کی وجہ سے نہیں ہے اور نہ ہی قابل امیدواروں کی کمی کی وجہ سے۔ حالات انھیں آگاہی فراہم کرنے، ان کے اعتماد میں اضافہ کرنے اور انھیں احساسِ کم تری سے نکالنے سے بہتر ہوں گے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'کافی حد تک آگاہی بہتر ہوئی ہے لیکن ابھی کافی بھی کم ہے۔ ہم صرف پانچ فیصد تک پہنچ پائے ہیں لیکن آزادی سے لے کر ابھی تک کا 'بیک لاگ' پورا ہونا چاہیے۔' گذشتہ دو دہائیوں میں مسلمان برادری کے رہنماؤں نے اس خلا کو دور کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ پرائیویٹ کوچنگ سینٹرز کی طرح جو طلبہ امتحان کی تیاری میں مدد کرتے ہیں، انھوں نے بھی پسماندہ طبقات کے طلبہ کو مفت یا کم پیسوں میں امتحان کی تیاری کروانے کے لیے مراکز قائم کیے ہیں۔ حالیہ برسوں میں محمود کی تنظیم ذکات فاؤنڈیشن آف انڈیا اور نامی

گرامی ہمدرد گروپ کے زیر انتظام مراکز نے حوصلہ افزا نتائج دیے ہیں۔ 2000 اور 2010 کی دہائی کے اوائل میں انڈین حکومت نے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) جیسی یونیورسٹیوں میں بھی مراکز قائم کرنے میں مدد کی اور ان مراکز نے بھی حوصلہ افزا نتائج دکھائے ہیں۔ اس سال جامعہ کے کوچنگ سنٹر سے اس امتحان میں مسلمانوں سمیت دیگر پسماندہ طبقوں سے 31 امیدوار کامیاب رہے جبکہ اے ایم یو سے تین امیدوار۔ اے ایم یو میں کوچنگ سینٹرز کے سربراہ پروفیسر صغیر انصاری کا کہنا ہے کہ یہ نتائج مسلمانوں کی سماجی اقتصادی حالت کی عکاسی کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'عام طور پر اس امتحان میں کوئی امتیازی سلوک نہیں ہے۔' انصاری کہتے ہیں کہ ان امتحانات میں کامیابی کی شرح کم ہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں شرکت کرنے والے زیادہ تر مسلمان طلبہ اپنے خاندان میں کالج جانے والوں میں سے پہلی یا دوسری نسل کے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کالج جانے والی پہلی نسل کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا ہے کہ یہ امتحانات کیا ہیں۔ دوسری نسل اس کے بارے میں جانتی ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتی کہ اس کی تیاری کیسے کی جائے۔ ان گروپوں کی فوری کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ جلد از جلد کسی بھی طرح کی کوئی ملازمت حاصل کر لیں۔' انھوں نے کہا کہ ان کے ادارے میں آنے والے زیادہ بچے ایسے ہیں جن کی بنیاد بنانے میں ہی ان کا اچھا وقت نکل جاتا ہے۔ انصاری نے خود سول سروسز کے امتحانات میں 80 کی دہائی کے دوران کامیابی حاصل کی تھی لیکن اپنی پسند کا کیڈر نہ ملنے کی وجہ سے بیوروکریسی میں نہیں گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب مسلمانوں کے سماجی معاشی حالات بہتر ہوں گے تو یہ نتائج بھی بہتر ہوں گے۔ کئی برسوں تک سینیئر سرکاری افسر رہنے والے ظفر محمود کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی کارکردگی بہتر کرنے کے لیے ان میں اس سے متعلق آگاہی ایک اہم عنصر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ گذشتہ برسوں میں کی گئی کوششوں کا نتیجہ واضح ہے۔ بڑھتی ہوئی آگاہی کے ساتھ نتائج میں بہتری آئی ہے، بشمول مسلمان خواتین میں۔ اس سال 51 کامیاب مسلم امیدواروں میں سے 16 خواتین ہیں۔ محمود کہتے ہیں کہ یہ ایک حوصلہ افزا پیش رفت ضرور ہے لیکن سول سروسز میں مسلم خواتین کے انتخاب میں معمولی اضافہ حالیہ برسوں میں سول سروسز میں عام طور پر خواتین کے انتخاب کے بڑھتے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'بہت بری بات تھی کہ آدھی آبادی کی نمائندگی نہایت ہی کم ہے لیکن ابھی بھی آبادی کے حساب سے وہ 50 فیصد نہیں ہے۔ اچھا ہے کہ یہ بدل رہا ہے۔'

اکلِ حلال کے بغیر تقویٰ ممکن نہیں

تحریر: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ
رضائے مصطفیٰ مسجد گیورائی، بیڑ، مہاراشٹر-

رب تبارک وتعالیٰ کی ذات پاک رزاق ہے، وہ اپنے فضل وکرم سے ہر جاندار کو رزق عطا فرماتا ہے- اس کی شان کریمی دیکھیئے جو اس کی عبادت کرتا ہے، اسے بھی رزق عطا فرماتا ہے، اور جو منکر ہے اسے بھی رزق عطا فرماتا ہے- انسان کی ذمہ داری ہی نہیں بلکہ فرض ہے کہ رزق حلال تلاش کرے- اور اسی سے اپنا اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرے - جو جسم حلال کمائی سے پرورش پائے، وہ صاف وشفاف تر وتازہ اور پاکیزہ رہتا ہے- ذہن وفکر اور خیالات عمدہ ہوتے ہیں، نیز عبادات کی طرف مائل ہوتے ہیں- جب کہ اس کے برعکس یعنی جو جسم حرام کمائی سے پرورش پائے، وہ پاکیزگی سے کوسوں دور، اور اس کے خیالات منفی ہوتے ہیں- قرآن کریم میں رب تبارک وتعالیٰ نے متعدد مقامات پر رزق حلال کھانے کا حکم فرمایا ہے، اور اکلِ حرام سے اجتناب کا حکم فرمایا ہے- احادیث کریمہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رزق حلال کے فضائل، اور رزق حرام کی وعید بیان فرمائے ہیں- رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو آدمی چالیس دن حلال رزق کھائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن کر دیتا ہے اور اس کے دل سے حکمت کے چشمے اس کی زبان پر جاری کر دیتا ہے- حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے پیٹ میں حرام (غذا) ہو- حضرت سہل تستری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب تک بندے میں چار خصلتیں نہ ہوں وہ حقیقتِ ایمان تک نہیں پہنچ سکتا، فرائض کو سنت کے مطابق ادا کرنا، رزق حلال تقویٰ کے ساتھ کھانا، ظاہر وباطن میں ممنوعات شرعیہ سے بچنا اور ان باتوں پر موت تک صبر (استقامت اختیار) کرنا اور انہوں نے فرمایا جو آدمی چاہتا ہے کہ اس پر سچے لوگوں کی علامت منکشف ہوں وہ صرف حلال کھائے اور سنت اور ضروری کاموں کے علاوہ کوئی کام نہ کرے"- (احیاء العلوم جلد دوم) قرآن شریف جو کتابوں میں سب سے افضل واعلیٰ کتاب ہے، جس میں ہدایت، رحمت اور شفاء ہے- اس مقدس کتاب میں ہر چیز کا بیان ہے- شیطان کی انسان سے عداوت جگ ظاہر ہے- شیطان اخیر وقت تک اس کوشش میں لگا رہتا ہے کہ بندۂ مومن کو بہلا پھسلا کر اس کا ایمان زائل کر دیا جائے، مگر اس کی یہ کوشش اہل ایمان پر ناکام رہتی ہے- قرآن شریف میں واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے- اب وہ لوگ جو حلال وحرام میں تمیز نہیں کرتے اسے پڑھیں اور درس حاصل کریں- "حضرت یوسف بن اسباط علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے- جب کسی عابد کو شیطان دیکھتا ہے کہ عبادت میں خوب چست ہے مگر کھانے پینے میں حلال وحرام کا کوئی امتیاز نہیں کرتا تو شیاطین سے کہتا ہے کہ اسے بہکانے کی کوئی ضرورت نہیں اسے چھوڑ دو- یہ چاہے جس قدر عبادت میں کوشش کرے، جب اس کی روزی حرام ہے تو اس کا کوئی بھی عمل خدا کے یہاں مقبول نہیں"- (رزق حلال کی اہمیت) عصر حاضر میں ریاکاری جس رفتاری سے پروان چڑھ رہی ہے، وہ یقیناً تشویشناک ہے- یقیناً یہ ناسور اچھے اچھوں کو اپنے دام فریب میں لے چکے ہیں- آج کچھ لوگ برتری کے لیے، عیش وآرام کی زندگی گزارنے کے لیے، اور لوگوں میں بڑا بننے کے لیے اس قدر گر چکے ہیں کہ حلال وحرام میں تفاوت نہیں کرتے- بس ہوس ہے دھن ہے کہ مالدار بن جائیں- ایسے لوگ یہاں یہ بھول جاتے ہیں کہ روز حشر ذرے ذرے کا حساب دینا ہوگا- مال کہاں سے اور کیسے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا؟ رب تبارک وتعالیٰ پرسش فرمائے گا - حیرت ہوتی ہے ان لوگوں پر جو حلال وحرام میں تمیز تو نہیں کرتے، مگر لوگوں میں اپنے آپ کو متقی ثابت کرنے میں لگے رہتے ہیں- حدیث شریف میں ہے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو آدمی کوئی کپڑا دس درہم میں خریدے اگر اس میں ایک درہم حرام کا ہو تو جب تک اس کے جسم پر وہ کپڑا رہے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرمائے گا"- (اللہ اکبر) مسلمانوں کو چاہیئے کہ حلال روزی اختیار کرے، اور رزق حرام سے دور رہے-

غزہ کی اجتماعی قبروں میں لاپتہ اہلخانہ کی تلاش

'ہم اس بات کی اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ چھوٹا سا معاملہ بن کر دب جائے'

فرگل کین

ایک ماں اپنے لاپتہ بچے کو تلاش کرنے کہیں بھی جائے گی اور جب تک اس کے جسم میں جان ہے، وہ نہیں رکے گی۔ اس کا بچہ زندہ ہے یا نہیں، اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ چار دن تک کریمہ الراس خان یونس کے النصر ہسپتال میں دریافت ہونے والی اجتماعی قبروں میں تمام تر بدبو، مٹی اور آس پاس کے شور کے باوجود اپنے 21 سالہ بیٹے کو تلاش کرتی رہیں۔ احمد 25 جنوری کو خان یونس میں ہلاک ہو گیا تھا لیکن اس کی لاش اس وقت سے ہی لاپتہ تھی۔ اور پھر منگل کے دن کریمہ کو اپنا بیٹا مل گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں یہاں اس وقت تک آتی رہی جب تک مجھے اپنا احمد مل نہیں گیا۔ اس نے 12 سال کی عمر میں اپنے والد کو کھو دیا تھا اور میں نے ہی اسے پالا۔' قریب ہی دیگر خاندان بھی قبروں کے کونوں کے قریب سے گزر رہے تھے۔ دنیا کے جنگ زدہ علاقوں میں ایسے مناظر اکثر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ایک جانب بلڈوزر قبروں میں موجود لاشوں کو نکالنے کی تگ و دو کر رہے ہیں۔ زمین کے نیچے سے ایک بازو دکھائی دے رہا ہے۔ چند افراد نکلنے والی لاشوں کو دفنانے کے لیے نئے مقام کی شناخت کر رہے ہیں۔ اور لاپتہ افراد کے خاندان والے اس امید میں کھڑے ہیں کہ ان کے پیارے بھی یہیں کہیں ہوں گے۔ تاہم یہ تمام مناظر ایک جیسی وضاحت پیش نہیں کرتے۔ ہر اجتماعی قبر - چاہے وہ وسطی افریقہ میں ہو، مشرق وسطی میں یا کہیں اور - مقامی حالات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ ایک ایسی جنگ میں، جو اب تک زمین کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے پر 34 ہزار افراد کی جانیں لے چکی ہے، مرنے والوں کی تدفین ایک پیچیدہ اور اکثر خطرناک عمل بن جاتا ہے۔ چند قبرستان مکمل طور پر بھر چکے ہیں۔ جنگ کی وجہ سے چند تک رسائی ممکن نہیں۔ اور اسی دباؤ کی وجہ سے کئی لاشوں کو ایسے ہسپتالوں کی زمین میں دفنایا گیا جہاں اسرائیلی فوج کے مطابق وہ حماس سے لڑ چکی ہے۔ میں نے جن جنگوں کے دوران رپورٹنگ کی وہاں اکثر یہ بتانا ممکن تھا کہ مرنے والوں کے ساتھ کیا ہوا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ماہرین جائے وقوعہ پر جلد پہنچ جاتے ہیں اور صحافیوں کو بھی رسائی حاصل ہوتی ہے۔ غزہ کی پٹی کے موجودہ حالات میں جہاں اسرائیل اور مصر دونوں نے ہی بین الاقوامی صحافیوں کو اجازت دینے سے انکار کر رکھا ہے اور لڑائی کی وجہ سے ماہرین کے لیے کسی جگہ پہنچنا خطرے سے خالی نہیں، فوری طور پر یہ طے کرنا بہت بڑا چیلنج ہے کہ خان یونس کے النصر ہسپتال اور غزہ شہر کے الشفا ہسپتال میں موجود اجتماعی قبروں سے نکلنے والی لاشوں کی ہلاکت کی وجہ کیا تھی۔ کیا چند کو اسرائیلی فوجیوں نے مارا جیسا کہ حماس اور مقامی ریسکیو اہلکار دعوی کر رہے ہیں؟ یا پھر ان قبروں میں موجود سینکڑوں لاشیں فضائی حملوں اور اسی علاقے میں ہونے والی لڑائی کا نشانہ بنی تھیں؟ کیا اسرائیلیوں نے لاشوں کو ایک قبر سے نکال کر نئی قبر میں دفنایا؟ فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق آفس کے ڈائریکٹر اجیت سنگھے نے مجھے بتایا کہ ان قبروں کی آزادانہ فرانزک تفتیش ضروری ہے۔ منگل کے دن اقوام متحدہ کے ایک اور اہلکار کے مطابق چند ایسی لاشیں بھی ملیں جن کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ اس سے قبل فلسطینی سول ڈیفنس کے ایک اہلکار کا بیان سامنے آیا تھا کہ 'کئی لاشوں کے ہاتھ بندھے ہوئے جبکہ چند کو سر میں گولی ماری گئی اور چند نے قیدیوں جیسے یونیفارم پہنے ہوئے تھے۔' ریم زیدان دو ہفتوں سے اپنے بیٹے نبیل کی لاش کی تلاش میں تھیں جو بدھ کی دوپہر کو ملی۔ ریم بتاتی ہیں کہ انھوں نے لاشوں پر تشدد کے نشانات دیکھے جن کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ 'ان کو قتل کیا گیا، چند کے ہاتھ اور پاؤں اکٹھے باندھے ہوئے تھے۔ یہ کب تک ایسے ہی چلے گا؟' میں نے اجیت سنگھے سے سوال کیا کہ کیا ان کے پاس اس بات کے ٹھوس شواہد موجود ہیں کہ چند لاشوں کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے؟ انھوں نے جواب دیا کہ 'ہمارے پاس شواہد نہیں، معلومات ہیں اور ان معلومات کی مختلف ذرائع سے تصدیق کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اسی لیے ہم ایک بین الاقوامی آزادانہ تفتیش چاہتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'موجودہ ماحول میں جہاں ہم نے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتے دیکھی ہیں جن میں سے اکثر جنگی جرائم کے ضمرے میں آتی ہیں، ہم اس بات کی اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ صرف ایک چھوٹا سا معاملہ بن کر دب جائے۔ ان خلاف ورزیوں کی شدت بہت بڑی ہے۔' اجیت سنگھے نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کی ٹیمیں غزہ جانے کے لیے تیار ہیں اگر اسرائیل کی جانب سے ان کو اجازت اور محفوظ راستے کی یقین دہانی مل جائے۔ اسرائیل نے ہسپتالوں میں لاشیں دفنانے کے الزام کو مسترد کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ فلسطینی شہریوں کو اجتماعی قبروں میں دفن کیے جانے کی خبریں بے بنیاد ہیں اور ساتھ ہی ساتھ یہ دعوی بھی کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے اسی ہسپتال میں یرغمالیوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا تھا جس کے دوران فلسطینیوں کی جانب سے دفنائی جانے والی لاشوں کا معائنہ کیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ 'ان لاشوں کا جائزہ محتاط طریقے سے صرف ان مقامات پر کیا گیا جہاں انٹیلیجنس نے یرغمالیوں کی ممکنہ موجودگی کی نشاندہی کی اور مردہ افراد کی عزت کو مدنظر رکھتے ہوئے لاشوں کا جائزہ لیا گیا جس کے بعد وہ لاشیں جو اسرائیلی یرغمالیوں کی نہیں تھیں، انھیں ان کے مقام پر لوٹا دیا گیا۔' اسرائیلی فوج کے مطابق ہسپتال پر چھاپے کے دوران 200 شدت پسندوں کو حراست میں لیا گیا جبکہ ایمونیشن اور اسرائیلی یرغمالیوں کے لیے مختص غیر استعمال شدہ ادویات بھی برآمد کی گئیں۔ ادھر حماس کی جانب سے الزام لگایا گیا ہے کہ یہ لاشیں ایسے افراد کی ہیں جن کو اسرائیلی فوج نے قتل کیا تاہم حماس کی جانب سے اس دعوے کے ثبوت فراہم نہیں کیے گئے۔ سمیا کو بھی اپنے شوہر کی لاش اسی ہسپتال سے ملی اور وہ انھیں ایک قبرستان میں باقی خاندان کے ساتھ دفنانے میں کامیاب ہوئیں۔ تازہ کھودی ہوئی قبر کے قریب اور اپنی بیٹی ہند کے ساتھ بیٹھی تھیں جب انھوں نے مجھے بتایا کہ 'میری بیٹی نے باپ کی قبر پر آنے کا کہا اور میں اسے کہتی تھی کہ جیسے ہی ہم ان کو دفنا دیں گے تو ہم جائیں گے۔ شکر ہے خدا کا، حالات مشکل ہیں لیکن شاید ان کو دفنانے کے بعد ہمیں کچھ آرام مل جائے۔' ہند کی عمر پانچ سال ہے۔ ان کو یاد ہے کہ ان کے والد ان سے بہت محبت کرتے تھے۔ 'وہ میرے لیے چیزیں لایا کرتے تھے اور مجھے باہر گھمانے لے جاتے تھے۔' ایلس ڈویارڈ، حنین عابدین اور نک ملرڈ کی اضافی رپورٹنگ کے ساتھ۔

خاتون فُٹ بال شائق کو گلے لگانے پر

ایرانی گول کیپر پر 30 کروڑ تومان جُرمانہ عائد

'یہ تاریخ میں گلے ملنے کا سب سے مہنگا واقعہ ثابت ہوا'

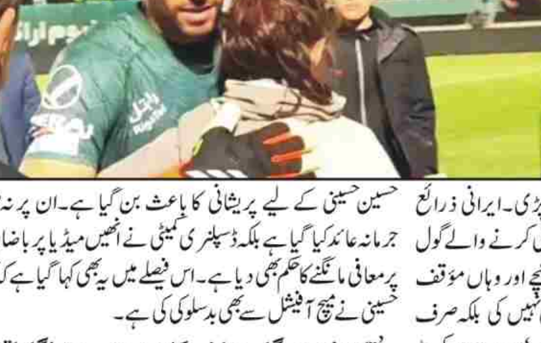

ایرانی فٹ بال کلب 'استقلال' کے کپتان اور گول کیپر حسین حسینی اُس وقت مصیبت میں پڑ گئے جب میچ کے دوران ایک میچ دیکھنے کے لیے آنے والی اُن کی ایک خاتون پرستار گراؤنڈ میں آ گئیں اور انھوں نے فٹ بالر کو گلے لگا لیا۔ اس واقعے کے بعد ایرانی پولیس فورس 'فراجا' نے حسین حسینی کے خلاف باقاعدہ شکایت درج کی اور انھیں کلچر اینڈ میڈیا پراسیکیوٹر کے دفتر طلب کر لیا گیا۔ اس واقعے کے سبب انھیں عدالت میں حاضری بھی لگوانی پڑی۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کی فُٹ بال ٹیم کی نمائندگی کرنے والے گول کیپر اپنے وکیل کے ہمراہ پراسیکیوٹر کے دفتر پہنچے اور وہاں مؤقف اختیار کیا کہ انھوں نے قوانین کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ صرف 'بپھری ہوئی خاتون شائق کو تسلی دینے کی کوشش کی۔' ان پر 30 کروڑ تومان (ایرانی کرنسی) جرمانہ عائد کیا گیا اور انھیں ایک میچ کے لیے معطل بھی کیا گیا۔ ایران کی فُٹ بال ٹیم کے سابق گول کیپر منصور راشدی بھی حسین حسینی کی حمایت کرتے ہوئے نظر آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'کس قانون کے تحت حسین پر ایک نوعمر فٹبال فین کی وجہ سے پابندی عائد کی گئی؟' انھوں نے سابق ایرانی صدر احمدی نژاد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے وینزویلا کی صدر کی والدہ کو گلے لگایا تھا لیکن انھیں کسی نے کچھ نہیں کہا اور نہ ہی انھیں کسی قسم کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 'ہم فلموں میں اس سے بُری چیزیں دیکھتے ہیں۔ ایسے کسی واقعے کی وجہ سے کسی فٹبالر پر پابندی کیوں لگائی گئی؟'

خاتون شائق سے گلے ملنے کا واقعہ

آخر ہوا کیا تھا؟

فٹبال کی دنیا میں ایسا کئی بار ہوا ہے کہ جذبات سے معمور فٹ بال فینز فیلڈ میں داخل ہو جاتے ہیں تاکہ اپنے پسندیدہ فٹ بالر کی توجہ حاصل کر سکیں۔ عام طور پر سکیورٹی اہلکار ایسے شائقین کو واپس سٹینڈز میں بھیج دیتے ہیں یا پھر سٹار کھلاڑی بطور ہمدردی انھیں آٹو گراف دے دیتے ہیں، اُن کے ساتھ سیلفی بنوا لیتے ہیں یا اپنی شرٹ انھیں بطور تحفہ دے دیتے ہیں۔ تاہم ایران میں پیش آنے والے اس نوعیت کے واقعے پر ایرانی سٹار فٹبالر کو جرمانے، معطلی اور عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ دراصل ہوا کچھ یوں کہ 12 اپریل کو ایران پریمیئر لیگ میں 'استقلال' اور 'الومینیوم اراک' نامی کلبوں کے درمیان میچ چل رہا تھا اور اسی دوران دو لڑکیاں اچانک امام خمینی فٹ بال گراؤنڈ میں داخل ہوئیں۔ تاہم سکیورٹی اہلکاروں نے انھیں مزید آگے جانے سے روک دیا۔ یہ صورتحال دیکھ کر 'استقلال' کے کپتان حسین حسینی اُن کے پاس گئے اور اُن کے بقول 'غیر ارادی طور پر' ان سے گلے ملے۔ یہ منظر دیکھ کر گراؤنڈ میں موجود سکیورٹی اہلکار حسین حسینی کے پاس گئے اور انھیں فوراً ڈریسنگ روم لے گئے۔ اس واقعے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شائقین نے اس موقع پر سکیورٹی اہلکاروں کے ردعمل پر 'بے شرم، بے شرم' کے نعرے لگائے اور اُن پر بوتلوں کی بارش کر دی۔ اب یہ واقعہ حسین حسینی کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ ان پر نہ صرف جرمانہ عائد کیا گیا ہے بلکہ ڈسپلنری کمیٹی نے انھیں میڈیا پر باضابطہ طور پر معافی مانگنے کا حکم بھی دیا ہے۔ اس فیصلے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حسین حسینی نے میچ آفیشل سے بھی بدسلوکی کی ہے۔

'تاریخ میں گلے ملنے کا سب سے مہنگا واقعہ'

مہر نیوز ایجنسی کی ایک رپورٹ کے مطابق 'استقلال' کے فینز نے کہا کہ وہ حسین حسینی پر عائد کیا گیا یہ جرمانہ اپنی مدد آپ کے تحت ادا کرنے کو تیار ہیں۔ 'ایرانی فُٹ بالر امیر حسین صادقی نے اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ تاریخ میں گلے ملنے کا سب سے مہنگا واقعہ ثابت ہوا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'مجھے اپنی ٹیم کے گول کیپر پر فخر ہے۔' انھوں نے فٹ بال کا سب سے مہنگا گول سکور کیا ہے اور ایک فین کی خواہش پوری کی۔' دوسری جانب حسین حسینی نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ 'مجھے خوشی ہے کہ انضباطی کمیٹی نے اس معاملے پر صرف چار دن میں فیصلہ سنا دیا۔ ماضی کے کئی واقعات میں ایک سے دو ماہ لگتے تھے، لیکن میری باری میں صرف چار دن لگے۔ میں یہ 30 کروڑ تومان اس خاتون فین کے نام پر قربان کرتا ہوں۔' انٹرویو کے بعد فٹبال فیڈریشن کی انضباطی کمیٹی نے عامر حسین صادقی اور حسین حسینی کو طلب کیا اور ان سے 'وضاحتیں' طلب کیں۔ فارس نیوز ایجنسی نے ایک تحریر میں حسین حسینی کے خلاف سزاؤں پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا ہے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا کہ اگر ایسا نہیں ہوا تو 'انضباطی کمیٹی اور فٹبال فیڈریشن سے سوال ہوگا اور ان کا مذاق اڑایا جائے گا۔' گلوکار کوروس نے بھی ایک ویڈیو میں حسین حسینی کی حمایت کی اور کہا کہ وہ یہ جرمانہ بھرنے کو تیار ہیں تاکہ 'اس خوبصورت لمحے میں شریک ہو سکیں۔' سماجی کارکن ابراہیم حمیدی نے بھی انسٹاگرام پر ایک پیغام کے ذریعے فٹ بالران کی حمایت کی۔ بعدازاں حسین حسینی نے کلب کے آفیشل چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ 'میں صرف امن اور تناؤ میں کمی چاہتا تھا۔ میں نے ڈسپلنری کمیٹی کے فیصلے اور بھاری جرمانے کو قبول کیا ہے، میرا مقصد ڈسپلنری کمیٹی کے فیصلے کی تضحیک کرنا نہیں تھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ وہ پولیس اہلکاروں کے کام یا قانون کی راہ میں رکاوٹ بننے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے۔ وہ صرف تناؤ میں کمی لانا چاہتے تھے۔ 'اس معطلی کی وجہ سے استقلال کے پاس اب اپنا گول کیپر نہیں ہے اور ٹیم کا اگلا میچ 12 مئی کو ہے۔ محمد رضا خلیل آبادی حسین حسینی کی جگہ گول کیپر کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ ایران کی پریمیئر لیگ کے [illegible] پوائنٹس ٹیبل پر اس وقت 'استقلال' سرفہرست ہے۔

لاپتہ افراد کے کیسز کا تعلق ایگزیکٹو فنکشن سے ہے۔ تارڑ

اسلام آباد۔ 25 اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان میں شہریوں کی جبری گمشدگی یا لاپتہ افراد کے کیسز ایگزیکٹو فنکشن سے متعلق معاملات ہیں۔ وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے منگل کو کہا کہ ایک عدالتی کمیٹی قائم کی جائے یا عدالتی کارروائی کی جائے۔ نگرانی کا عمل کیا جاتا ہے، ان مقدمات پر کام کرنے والے سابقہ انکوائری کمیشنوں اور کابینہ کمیٹیوں کی کیا حیثیت ہوگی۔ وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ کے ہمراہ ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت لاپتہ افراد کے مقدمات کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے اور "متعدد پرتیں نہیں بنائی جانی چاہئیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2011 میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے سوموٹو کی روشنی میں جبری گمشدگی/ لاپتہ افراد سے متعلق کابینہ کمیٹی کو بھیجے گئے کل کیسز میں سے صرف 23 فیصد ہی حل کیے گئے۔ عدالت عظمیٰ کی طرف سے تشکیل کردہ جبری گمشدگیوں پر انکوائری کمیشن کے ذریعہ کل 000,10 مقدمات کی نشاندہی کی گئی۔ جبکہ وزیر قانون کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر وزیر اعظم کی ہدایت پر ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس کی پارلیمانی موجودگی ہوگی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ، چار دہائیوں پر محیط اور کئی جہتوں پر مشتمل ہے، راتوں رات حل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے قانونی حل کے علاوہ اتفاق رائے سے اس کے سیاسی حل کی ضرورت پر زور دیا۔ تارڑ نے نشاندہی کی کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری قیمت ادا کی ہے اور ہماری سکیورٹی فورسز اور عوام نے اس جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ تارڑ نے کہا کہ لوگوں نے اپنے ووٹوں کے ذریعے سازش، نفرت، انارکی اور توڑ پھوڑ کی سیاست پر مبنی پی ٹی آئی کے بیانیے کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج نے یہ بھی ظاہر کیا کہ لوگ ملک کو ترقی اور خوشحالی کی طرف لے جانے کے لیے مسلم لیگ (ن) اور اس کی قیادت کے ساتھ اتحاد کر رہے ہیں۔

برطانیہ کی پولیس نے دو افراد پر

چین کے لیے جاسوسی کے الزام میں فرد جرم عائد کی

لندن - 25 اپریل۔ ایم این این۔ برطانوی پولیس نے پیر کے روز دو افراد پر چین کے لیے جاسوسی کرنے کا الزام عائد کیا، جن میں سے ایک کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حکومت کرنے والی کنزرویٹو پارٹی کے ایک ممتاز قانون ساز کے لیے برطانوی پارلیمنٹ میں بطور محقق کام کرتا تھا۔ چین کی مبینہ جاسوسی کی سرگرمیوں کے بارے میں پورے یورپ میں بے چینی بڑھ گئی ہے اور برطانیہ حالیہ مہینوں میں اپنے خدشات کے بارے میں تیزی سے آواز اٹھا رہا ہے۔ دونوں افراد، جن کی عمریں 32 اور 29 سال ہیں، پر سرکاری راز ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چین کو متعصّبانہ معلومات فراہم کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا، اور وہ جمعہ کو عدالت میں پیش ہوں گے۔ میٹروپولیٹن پولیس میں انسداد دہشت گردی کمانڈ کے سربراہ کمانڈر ڈومینک مرفی نے کہا، یہ ایک انتہائی پیچیدہ تحقیقات تھی جو بہت سنگین الزامات ہیں۔ لندن میں چینی سفارت خانے نے کہا کہ یہ الزام کہ چین برطانوی انٹیلی جنس چوری کرنے کی کوشش کر رہا ہے مکمل طور پر من گھڑت ہے۔ سفارت خانے کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا، ہم اس کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور برطانیہ کی جانب سے چین مخالف سیاسی جوڑ توڑ کو روکنے اور اس طرح کے خود ساختہ سیاسی مذاق کو بند کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ ان افراد میں سے ایک کا نام پولیس نے پیر کو کرسٹوفر کیش کے طور پر دیا تھا۔ ستمبر میں، سنڈے ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ کیش کو پارلیمنٹ میں کنزرویٹو قانون ساز ایلیسیا کیرنز، خارجہ امور کی کمیٹی کی سربراہ کے لیے بطور محقق کام کرتے ہوئے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کرسٹوفر کیش کو 2023 کے اوائل سے کیرنز کے لیے کام کرنے کے طور پر پارلیمانی دستاویزات میں درج کیا گیا تھا۔ ستمبر میں، گرفتار شخص کے وکیل نے اپنے موکل کی شناخت کی تصدیق کیے بغیر جاسوسی کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا۔ اسی قانونی فرم نے پیر کو رائٹرز کے رابطہ کرنے پر کوئی بیان فراہم نہیں کیا۔ گزشتہ ماہ، برطانوی حکومت نے چینی ریاستی حمایت یافتہ ہیکرز پر برطانیہ کے انتخابات کے نگراں ادارے کا ڈیٹا چوری کرنے اور ارکان پارلیمنٹ کے خلاف نگرانی کی کارروائی کرنے کا الزام لگانے کے بعد لندن میں چینی سفارت خانے کے انچارج ڈی افیئرز کو طلب کیا تھا۔ چین نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے انہیں مکمل طور پر من گھڑت قرار دیا۔ حکومت نے ستمبر میں یہ بھی کہا تھا کہ چینی جاسوس برطانوی حکام کو سیاست، دفاع اور کاروبار میں حساس عہدوں پر نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، جرمنی نے پیر کو کہا کہ اس نے تین افراد کو چینی خفیہ سروس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے شبے میں گرفتار کیا ہے تاکہ وہ ٹیکنالوجی فراہم کر سکے جو فوجی مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔

چینی حکومت نے من مانی طور پر 10 لاکھ سے زائد ایغوروں کو حراست میں رکھا ہوا ہے۔ امریکی رپورٹ

واشنگٹن، ڈی سی۔ 25 اپریل۔ ایم این این۔ ریاستہائے متحدہ کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، چینی حکومت نے 2017 سے 2023 تک 10 لاکھ سے زیادہ ایغوروں اور دیگر مسلم اقلیتی گروہوں کے ارکان کو من مانی طور پر گرفتار اور حراست میں لیا ہے۔ منگل کو امریکہ کی طرف سے جاری کردہ "انسانی حقوق کے بارے میں 2023 کی ملکی رپورٹس" میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ چین میں سنکیانگ میں مسلم ایغوروں اور دیگر نسلی اور مذہبی اقلیتی گروہوں کے ارکان کے خلاف سال بھر کے دوران نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم پیش آئے ہیں۔ انسانی حقوق کے اہم مسائل میں حکومت کی طرف سے من مانی یا غیر قانونی ہلاکتوں کی مصدقہ اطلاعات شامل ہیں۔ حکومت کی طرف سے جبری گمشدگیاں؛ حکومت کی طرف سے تشدد؛ غیر رضاکارانہ یا زبردستی طبی یا نفسیاتی مشقیں؛ سخت اور جان لیوا جیل اور نظر بندی کے حالات؛ حکومت کی طرف سے من مانی گرفتاری اور نظر بندی، بشمول 2017 سے، دس لاکھ سے زیادہ ایغوروں اور دیگر مسلم اقلیتی گروپوں کے ارکان کی ماورائے عدالت حراستی کیمپوں، جیلوں میں، اور ایک اضافی نامعلوم تعداد جن کو دن کے وقت صرف "دوبارہ تعلیم" کی تربیت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اس میں آزادی اظہار اور میڈیا کی آزادی پر سنگین پابندیاں بھی شامل ہیں، جن میں صحافیوں، وکلاء، مصنفین، بلاگرز، اختلاف رائے رکھنے والوں، پٹیشنرز اور دیگر کے خلاف فوجداری مقدمہ چلانا اور سائٹ بلاک کرنے سمیت انٹرنیٹ کی آزادی پر سنگین پابندیاں شامل ہیں۔ مزید برآں، چین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں، قومی، نسلی، اور نسلی اقلیتی گروہوں بشمول ایغوروں کو نشانہ بنانے والے تشدد پر مشتمل جرائم شامل ہیں۔ تاہم، حکومت نے ان اہلکاروں کی شناخت یا سزا کے لیے قابل اعتبار اقدامات نہیں کیے جنہوں نے انسانی حقوق کی ان خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا ہو۔ ایسی متعدد رپورٹس تھیں کہ چینی حکومت یا اس کے ایجنٹوں نے 2023 کے دوران من مانی یا غیر قانونی قتل کیے جن میں ماورائے عدالت قتل بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ "بہت سے واقعات میں کچھ یا کوئی تفصیلات دستیاب نہیں تھیں۔ پھانسیوں کے بارے میں کوئی حکومتی شفافیت یا عوامی اعداد وشمار جاری نہیں رہے۔ سنکیانگ میں، حراستی کیمپوں میں حراست میں لیے گئے افراد کی حراست میں ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں۔

بلوچستان یونیورسٹی کے عملہ کا تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاج

کوئٹہ - 25 اپریل۔ ایم این این۔ بلوچستان یونیورسٹی کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف منگل کو صوبائی دارالحکومت کی مختلف سڑکوں پر مارچ کیا اور دھرنا دیا۔ احتجاج کرنے والے فیکلٹی اور دیگر عملے نے سوال کیا کہ جب باقی تمام شعبوں کے لیے فنڈز ہمیشہ دستیاب ہوتے ہیں تو فنڈز کیوں جاری نہیں کیے جاتے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ اور ان کی پارلیمانی کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ وہ مطلوبہ فنڈز جاری کر کے اپنے وعدے پورے کریں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ترجمان اسلام جید عالم دین مولانا عبدالعلیم فاروقی کے انتقال سے ملک بھر میں سوگ کی لہر

دارالعلوم فیض محمدی میں تعزیتی نشست کا اہتمام

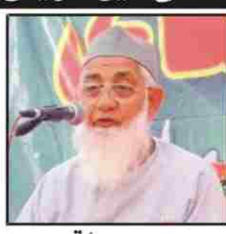

مہراج گنج: 25/اپریل (عبید الرحمن الحسینی) ہندوستان کے مشہور و مقبول عالم دین، جمعیۃ علماء ہند کے سابق جنرل سکریٹری اور دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و دارالعلوم دیوبند کے رکن شوری مولانا عبد العلیم فاروقی کے انتقال پر دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ، لکشمی پور میں ایک تعزیتی نشست ادارہ کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ تعزیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم فیض محمدی کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے کہا: مولانا عبدالعلیم فاروقی کا انتقال پوری ملت اسلامیہ کیلئے عموماً علمی حلقوں کے لئے خصوصاً ایک دل دوز سانحہ ہے چوں کہ پوری زندگی اپنے دادا مولانا عبدالشکور فاروقی کے نقوش وتحریک کی پیروی کرتے ہوئے اسلام کی ترجمانی اور صحیح مسلک کی ترویج واشاعت کی ایسی تحریک کے علم بردار رہے، جس سے نہ صرف یہ کہ اسلام کا سر اونچا ہوا بل کہ اپنی خطیبانہ اور عالمانہ و مفکرانہ لیاقت کے ذریعہ عظمت صحابہ پر کبھی آنچ آنے نہ دی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کو اللہ کی طرف سے عطا کردہ قوت گویائی کی دولت کے بہانے عوام کا محبوب بنا دیا تھا۔ دارالعلوم کے ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ: مولانا بلند پایہ اردو ادیب ہونے کے ساتھ متعدد عربی و اردو کتابوں کے مصنف تھے، یقیناً آپ کی علمی وادبی خدمات کے حوالے سے اپنے پرکھوں کے سچے امین اور امامت وخطابت کے روشن روایت تھے۔ عظمت صحابہ اور اسلام کی حقانیت مولانا کا خاص موضوع تھا، اس موضوع کو دھار دینے کے لئے آپ نے ایک مجلس تحفظ ناموس صحابہ کے نام سے قائم کیا تھا، جس کے تادم واپسیں رہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خداوند عالم کی طرف سے علوم شرعیہ میں گہری بصیرت اور انتظامی امور میں مہارت کے علاوہ محاسن وکمالات میں جس قدر بلندی، اور فرد واحد کی حیثیت سے جتنی ظاہری و باطنی خوبیاں آپ کو نصیب ہوئی تھیں وہ قابل رشک ہیں۔ دارالعلوم کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے اپنے بیان میں کہا کہ: مسلک دیوبند کے بہترین ترجمان تھے، شان صحابہ بیان کرنے میں انہیں ید طولی حاصل تھا، صحابہ سے اپنے عشق ومحبت کے اظہار اور دفاع اسلام اور حقانیت اسلام کی اشاعت کے لئے ہر سال بڑے پیمانے پر جلوس مدح صحابہ کا اہتمام فرماتے تھے، تمام فرقوں پر خصوصی جانکاری رکھنے کے ساتھ رافضیت اور شیعیت میں انہیں اختصاص حاصل تھا، یقیناً مولانا کے انتقال سے پوری ملت اسلامیہ غم میں مبتلا ہے، بے چینی اور تکلیف کا شکار ہے، مایوسی قلب میں گھر گئی ہے، علمی و غیر علمی حلقوں میں سوگ وماتم چھایا ہوا ہے۔ ہم خدا سے دعاء گو ہیں کہ ان کا جانشیں امت مسلمہ کو میسر فرمائے۔ آمین۔ تعزیتی نشست میں مولانا وجہ القمر قاسمی، مفتی احسان الحق قاسمی (نائب مدیر ماہ نامہ احیاء اسلام) ڈاکٹر مولانا محمد اشفاق قاسمی، مولانا ظل الرحمان ندوی، مولانا شکر اللہ قاسمی، مولانا محمد یحیٰ ندوی، مولانا محمد صابر نعمانی، قاری ذبیح اللہ، ماسٹر محمد عمر، ماسٹر جاوید احمد، ماسٹر فیض احمد، ماسٹر صادق علی، ماسٹر عصب الدین کے علاوہ ادارہ اور اس سے ملحق جملہ اداروں کے طلبہ موجود تھے۔

اسرائیل زمینی حملے کی تیاری کر رہا ہے تو آئی ڈی ایف نے ایلیٹ بریگیڈ کو رفح میں تعینات کر دیا

رفح: 25/اپریل: آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں حماس کی چھ بٹالین باقی ہیں جن میں چار رفح میں بھی شامل ہیں۔ چینائی: اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے غزہ کی پٹی کے رفح علاقے میں اپنی ایلیٹ نہال بریگیڈ کو تعینات کیا ہے۔ یہ واضح پیغام ہے کہ رفح پر زمینی حملہ قریب ہے حالانکہ امریکہ اور اسرائیل کے دوسرے مغربی اتحادی اس پر اعتراض کر رہے ہیں۔ اسرائیل کی وزارت دفاع کے ذرائع نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ یفتاح آرمرڈ بریگیڈ اور آئی ڈی ایف کی کارمیلی انفنٹری بریگیڈ، جو شمالی غزہ میں تھیں، کو نہال بریگیڈ کو رفح علاقے میں منتقل کرنے کے لیے وسطی غزہ میں تعینات کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ نہال بریگیڈ وسطی غزہ کی پٹی اور حماس کے مضبوط گڑھ خان یونس کے علاقے میں بھی زمینی حملے میں ملوث تھی۔ ذرائع نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ ایک بار جب اسرائیلی حکومت رفح آپریشن کے بارے میں کوئی سیاسی فیصلہ لیتی ہے تو نہال بریگیڈ زمینی کارروائی کی قیادت کرے گی۔ آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں حماس کی چھ بٹالین باقی ہیں جن میں چار رفح میں بھی شامل ہیں۔ اس نے اسرائیل کی جنگی کابینہ کو یہ بھی بتایا ہے کہ اس نے رفح پر قبضے کے لیے تمام ضروری تیاریاں کر لی ہیں اور حکومتی منظوری ملنے کے بعد وہ آپریشن شروع کر سکتا ہے۔ دریں اثناء اسرائیل کے اعلیٰ حکام بشمول آئی ڈی ایف چیف آف سٹاف ہرزی حلوی اور شن بیٹ کے سربراہ رونن بار مصر پہنچ گئے ہیں اور ملک کے انٹیلی جنس سربراہ عباس کامل اور چیف آف سٹاف اسامہ عسکر سے ملاقات کی ہے۔ مصر نے پہلے ہی اپنے خدشات کا اظہار کر دیا تھا کہ رفح کے علاقے پر حملے سے شہری تباہی کے ساتھ ساتھ مہاجرین کی بڑی تعداد میں اخراج ہو جائے گا کیونکہ رفح کی سرحد مصر کے سینا کے علاقے سے ملتی ہے۔ مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی پہلے ہی امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کی طرف سے رفح میں ہونے والے حملے پر تشویش کا اظہار کر چکے ہیں جب کہ مؤخر الذکر نے حال ہی میں قاہرہ کا دورہ کیا تھا۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ

خصوصی جج کی سخت وارننگ کے بعد سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر آج عدالت میں پیش ہوئی

ممبئی 25/اپریل: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ کی کلیدی ملزمہ اور بھوپال سے رکن پارلیمنٹ (بھارتیہ جنتا پارٹی) سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر خصوصی این آئی اے عدالت کی سخت وارننگ کے بعد آج بالآخر ممبئی میں واقع خصوصی این آئی اے عدالت میں حاضر ہوئی اور اس نے اپنا بیان درج کرایا۔ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر عدالت میں تقریباً ایک بجے پہنچی اور پھر ڈیڑھ گھنٹے تک عدالت میں موجود رہیں، اس دوران عدالت نے اس سے سی آر پی سی کی دفعہ 313/ کے تحت سوالات پوچھے اور اس کی جانب سے دیئے گئے جوابات کا اندراج کیا۔ عدالتی کارروائی کے دوران سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے وکلاء جے پی مشراء، پرشانت مگوموجود تھے جبکہ بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے ایڈوکیٹ شاہد ندیم (جمعیۃ علماء مہاراشٹر ارشد مدنی) اور این آئی اے کی جانب سے خصوصی سرکاری وکی اویناس رسال اور ان کے معاونین موجود تھے۔ خصوصی این آئی اے عدالت کے جج نے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو کہا کہ انہیں لگاتار کئی دن تک عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا کیونکہ ان کا بیان درج کرنے کا وقت درکار ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ ان کی غیر حاضری میں عدالت نے دیگر ملزمین کے بیانات کا اندراج کر لیا ہے، صرف تین ہی گواہان کی گواہی باقی ہے جن کی بنیاد پر دیگر ملزمین سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ عدالت ابتک 2700/سوالات کے جواباب ملزمین سے پوچھنے کے بعد ان کا اندراج اپنے ریکارڈ میں درج کر چکی ہے۔ ملزمہ سادھوی پرگیہ سنگھ کی مسلسل عدالت سے غیر حاضری کے بعد خصوصی عدالت نے اس کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ جاری کیا تھا جس کے بعد سادھوی عدالت میں پیش ہو کر عدالت سے وارنٹ کینسل کیئے جانے کی گذارش کی تھی، عدالت نے وارنٹ کینسل کر دیا تھا لیکن اس کے بعد پھر سادھوی عدالت سے غیر حاضر رہی اور اس نے غیر حاضری کی وجہ خرابی صحت بتایا۔ خصوصی عدالت نے ملزمہ کی صحت کی تصدیق کرنے کے لیئے این آئی اے کو حکم جاری کیا تھا اور این آئی اے کو عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کو کہا تھا۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چتر ویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔ 323 سرکاری گواہان کے بیانات کے اندراج کے بعد عدالت نے ملزمین کے 313 کے بیانات کا اندراج شروع کر دیا ہے۔

سنکیانگ میں انسانی حقوق کی صورتحال بدستور سنگین ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل

لندن - 25/اپریل۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بدھ کو جاری کردہ اپنی سالانہ رپورٹ میں کہا ہے کہ سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے (XUAR) میں انسانی حقوق کی صورتحال بدستور تشویشناک ہے اور اس کے لیے کوئی جوابدہی نہیں ہے۔ ایغوروں، قازقوں اور دیگر مسلم نسلی اقلیتوں کے خلاف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کی جاتی ہیں۔ اپنی سالانہ رپورٹ میں، ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا کہ وہ لوگ جنہوں نے سنکیانگ کے دارالحکومت اروم چی میں ایک اپارٹمنٹ بلاک میں آگ لگنے کے متاثرین کی یاد میں تقریبات میں شرکت کی اور سخت کووڈ-19 پالیسیوں کے خلاف دوسرے مظاہروں میں شرکت کی جنہیں A4 احتجاج یا وائٹ پیپر انقلاب کہا جاتا ہے کیونکہ مظاہرین خالی ہاتھ رکھتے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، ایمنسٹی انٹرنیشنل کو انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کے دفتر کی رپورٹ میں بیان کردہ سفارشات پر عمل درآمد میں پیش رفت کا کوئی ثبوت نہیں ملا جس میں سنکیانگ میں اویغور اور دیگر مسلم اکثریتی گروہوں کے خلاف انسانیت کے خلاف ممکنہ جرائم کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس دوران، اویغوروں، قازقوں، اور دیگر مسلم نسلی اقلیتی گروہوں پر منظم جبر کا سلسلہ جاری رہا اور استثنیٰ قائم رہا۔ 2017 میں کریک ڈاؤن شروع ہونے کے بعد سے 10 لاکھ تک لوگوں کو من مانی طور پر حراستی کیمپوں اور جیلوں میں حراست میں لیا گیا تھا اور 2023 میں مزید حراست اور غیر منصفانہ مقدمات چلائے گئے تھے۔ گزشتہ سال جون میں اروم چی کی ایک عدالت نے ایغور طالب علم ذولیار یاسین کو 'علیحدگی پسندی' کے جرم میں 15 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ جولائی میں، اس کی والدہ راحیل جلال الدین کو پولیس نے اپنے بیٹے کی سزا کے خلاف احتجاج کرنے پر ساتھ لے لیا تھا۔ فروری میں، ریاستی سکیورٹی پولیس نے نسلی قازق صحافی اور فنکار زنارگل زومتائی کو ارمچی میں اس کی والدہ کے گھر سے اس وقت حراست میں لے لیا جب اس نے بیرون ملک سے رابطوں سے رابطہ کیا اور ارمچی کے اردگرد قازق گلہ بانی برادریوں سے سڑکوں اور پن بجلی کے منصوبوں کی تعمیر کے لیے زمین کی تخصیص کے خلاف بات کی۔ اس سے قبل، زنارگل کو دو سال سے زائد عرصے تک ایک حراستی کیمپ میں رکھا گیا تھا، جہاں مبینہ طور پر طبی دیکھ بھال کی کمی کی وجہ سے اسے دل کی تکلیف ہوئی تھی۔ آزاد محققین اور میڈیا ذرائع سے اویغوروں کی طرف سے جبری مشقت کے استعمال کی رپورٹنگ ہوتی رہی۔

پاکستان مسئلہ کشمیر پر ایران سے کوئی لفظ حاصل کرنے میں ناکام

اسلام آباد - 25/اپریل۔ ایم این این۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے پیر کو پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی مسئلہ کشمیر کو اٹھانے کی کوشش کو ناکام بنا دیا جب وہ اسلام آباد کے اپنے تین روزہ اہم دورے کا آغاز کر رہے تھے۔ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران اپنا ابتدائی بیان دیتے ہوئے شریف نے اسلام آباد اور نئی دہلی کے درمیان کشمیر کے تنازع پر پاکستان کا ساتھ دینے پر ایرانی صدر کا شکریہ ادا کیا۔ شریف نے کہا کہ "ہم کشمیر کاز کے لیے ایران کی حمایت پر اس کے شکر گزار ہیں۔ شریف نے مزید کہا کہ دونوں فریقوں نے باہمی دلچسپی اور علاقائی تشویش کے معاملات پر تعاون کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ تاہم، وہ ایرانی صدر کی طرف سے حمایت کا کوئی لفظ حاصل کرنے میں ناکام رہے کیونکہ انہوں نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کیا اور اسرائیل فلسطین تنازع کو حل کرنے پر توجہ مرکوز رکھی۔ انہوں نے وزیر اعظم ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران اپنے افتتاحی بیان کے دوران کہا، "اب یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اقوام متحدہ کس طرح اپنے مینڈیٹ پر پورا اترنے اور اسرائیل کے ہاتھوں غزہ میں بے گناہ فلسطینیوں کی جاری نسل کشی کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔" ایرانی صدر کے تبصرے کو مسئلہ کشمیر پر علاقائی اور عالمی کھلاڑیوں کی حمایت حاصل کرنے کی بار بار کوششوں پر اسلام آباد کے لیے ایک واضح جھٹکے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پاکستان کو ایران اور بھارت کے تعلقات کے بارے میں بہتر جاننا چاہیے۔ ایک سیاسی تجزیہ کار عبداللہ مومند نے کہا کہ ہمارے وزیر اعظم کو پریس کے دوران کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے محتاط رہنا چاہیے تھا، یہ جانتے ہوئے کہ ایران کی اصل توجہ اسرائیل کے ساتھ اس کے موجودہ تنازع پر ہے۔ مسئلہ کشمیر اور حمایت اکٹھا کرنے کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششیں اتنی مضبوط نہیں ہیں کہ رئیسی جیسے ملک کے سپریم لیڈر کا حمایتی بیان حاصل کیا جا سکے۔ یہ دیکھنا کافی شرمناک تھا کہ ہمارے وزیر اعظم نے مسئلہ کشمیر پر حمایتی موقف کے لیے ایرانی صدر کا شکریہ ادا کیا، ایسا موقف جو رئیسی نے نہ تو قائم کیا اور نہ ہی اس کا بدلہ لیا۔ تاہم، جب کہ پاکستان ایرانی صدر سے کشمیر پر کوئی لفظ حاصل کرنے میں ناکام رہا، دونوں فریقوں نے تجارتی اور کاروباری تعلقات کے حجم کو کم از کم 10 بلین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا۔ "ہم اعلیٰ سطح پر تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ رئیسی نے پریس کے دوران کہا کہ ایران اور پاکستان کے درمیان اقتصادی اور تجارتی حجم قابل قبول نہیں ہے۔ ہم نے پہلے قدم کے طور پر اپنے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم کو 10 بلین ڈالر تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان کم از کم 10 مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے جن کا مقصد تجارت اور ترقی کے لیے باہمی تعاون کو بڑھانا ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی برقرار

کابل/اسلام آباد - 25/اپریل۔ ایم این این۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات بدستور کشیدہ ہیں، بار بار ہونے والے مسائل کے باعث کشیدگی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حال ہی میں پاکستان کی جانب سے گزشتہ ماہ افغانستان میں کیے گئے فضائی حملوں کے بعد خدشات میں اضافہ ہوا تھا اور اس کے بعد پاکستان میں طالبان کے ایک سینئر رہنما کے قتل نے ان خدشات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ 18 اپریل کو، امارت اسلامیہ کے ایک سینئر رکن اور طالبان کے سپریم لیڈر کے قریبی، ملا محمد عمر جان اخوندزادہ کو نامعلوم حملہ آوروں کے ہاتھوں بلوچستان، پاکستان میں قتل کر دیا گیا۔ اخندزادہ عید الفطر کی چھٹیوں میں کوئٹہ میں اپنے اہل خانہ سے ملنے جا رہے تھے اور مقامی مسجد کی نماز میں شرکت کی۔ پاکستانی شہریت کے حامل، وہ کوئٹہ میں مقیم تھے اور قندھار، افغانستان میں ایک مذہبی سکول میں پڑھاتے تھے۔ ان کی موت کے بعد، طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے عوامی طور پر پاکستانی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قتل سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کریں، اور اس واقعے کو ایک اہم جرم قرار دیا۔ کوئٹہ تاریخی طور پر افغان طالبان کی قیادت کی کونسل کا ایک اڈہ رہا ہے، جس نے جائیدادوں اور کاروباروں کا انتظام کیا اور 2001 سے 2021 تک افغانستان میں امریکی زیر قیادت افواج کے خلاف سرگرمیوں کی ہدایت کی۔ اخوندزادہ کے قتل کے پیچھے محرکات ابھی تک واضح نہیں ہیں، کچھ قیاس آرائیاں کر رہے ہیں کہ اس میں طالبان کی ممکنہ شمولیت تھی۔ غیر مصدقہ رپورٹس میں اخندزادہ کی بااثر حیثیت اور رابطوں کے پیش نظر پاکستان کی سیکیورٹی فورسز سے ممکنہ روابط کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ ان واقعات کے پس منظر میں پاکستان کی طرف سے 18 مارچ کو افغانستان کے خوست اور پکتیکا صوبوں میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو نشانہ بنانے والے فضائی حملوں کا ایک سلسلہ شامل ہے۔ یہ فضائی حملے پاکستان میں ایک خودکش حملے کا ردعمل تھے جس میں متعدد پاکستانی فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔ پاکستانی صدر آصف علی زرداری نے اس وقت سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط موقف کا اظہار کرتے ہوئے کسی بھی خطرے کا مضبوط جواب دینے پر زور دیا۔ اگست 2021 میں طالبان کے کابل پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں ابتدائی طور پر بہتری کی توقع کی جا رہی تھی۔ تاہم، طالبان کے گورننس کے انتخاب اور پاکستان کی توقعات سے ہم آہنگ ہونے سے انکار پر اختلافات سامنے آئے ہیں۔ افغانستان میں مقیم عسکریت پسندوں سے منسوب جاری سیکورٹی خدشات کے جواب میں، پاکستان نے اہم اقدامات کیے ہیں، جن میں دس لاکھ سے زائد غیر دستاویزی افغان مہاجرین کی بے دخلی اور دستاویزی افراد کو ملک بدر کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ اس کی وجہ سے طالبان حکومت کی طرف سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا، وزیر دفاع ملا محمد یعقوب نے پاکستان میں افغانوں کے ساتھ انسانی سلوک کا مطالبہ کیا۔ پاکستان اپنی سرحدوں کے اندر حملوں میں اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے مبینہ طور پر افغانستان سے ہونے والی عسکریت پسندانہ سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہونے کا ذمہ دار طالبان کو ٹھہراتا ہے۔ اس مسئلے کو بین الاقوامی سطح پر اٹھایا گیا ہے، پاکستان نے ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے تعاون کا مطالبہ کیا ہے۔ چونکہ دونوں ممالک ان پیچیدہ حرکیات کو نیویگیٹ کر رہے ہیں، مزید تصادم کا امکان ایک تشویش ہے۔ پاکستان میں حالیہ قتل نے پہلے سے کشیدہ تعلقات میں اضافہ کیا ہے، دونوں ممالک ایک دوسرے کے ارادوں اور اعمال کے بارے میں گہرے شکوک وشبہات میں مبتلا ہیں۔

چین نے ایغوروں کیلئے

سوشل میڈیا ایپس پر پابندی عائد کی

سنکیانگ (چین) -25/اپریل۔ ایم این این۔ ریڈیو فری ایشیا (آر ایف اے) کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق جہاں اس نے چینی پولیس کی جانب سے جاری کی گئی ایک ویڈیو کا حوالہ دیا ہے، چین کے خود مختار سنکیانگ کے علاقے میں حکام نے اویغوروں پر ٹک ٹاک اور سنسرشپ کو روکنے کے لیے ٹولز سمیت سوشل میڈیا ایپس کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے۔ چین کے مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ خطے کے 11 ملین مسلمان اویغوروں کے خلاف ایک اور بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز ہو سکتا ہے۔ آر ایف اے نے رپورٹ میں کہا کہ پابندی کے بارے میں ایک ویڈیو نوٹس 8 اپریل کو سنکیانگ پروڈکشن اینڈ کنسٹرکشن کور کی طرف سے جاری کیا گیا تھا، جو کہ ایک سرکاری اقتصادی اور نیم فوجی تنظیم ہے جسے Bingtuan بھی کہا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، اس Bingtuan (سنکیانگ پروڈکشن اینڈ کنسٹرکشن کور) نے اویغوروں کو دبانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ آر ایف اے نے ویڈیو کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتاری، 15,000 یوآن (2,100 امریکی ڈالر) کا جرمانہ اور چین کے سوشل کریڈٹ سسٹم کے تحت 40 پوائنٹ کی کٹوتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو لوگوں کی کریڈٹ اور کاروباری مواقع تک رسائی کو متاثر کرتی ہے۔ آر ایف اے کی رپورٹ کے مطابق نسلی گروہ کے لوگوں کو چینی ساختہ ٹک ٹاک، ایکس (سابقہ ٹویٹر) اور یوٹیوب کو ڈاؤن لوڈ اور استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ کرپٹو کرنسی پلیٹ فارم بٹ کوائن پر خرید و فروخت سے منع کیا گیا ہے۔ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اویغوروں پر مختلف سوشل میڈیا اور دیگر ایپس تک رسائی پر پابندی لگانے کے علاوہ، چین نے متعدد ایپس کو بلاک کر دیا، جس سے لوگوں کو سیاسی اور انسانی حقوق کے موضوعات پر بات کرنے کا ایک پلیٹ فارم ملتا تھا۔ خود مختار علاقے سنکیانگ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور ایغوروں پر ظلم کے واقعات مسلسل رپورٹ ہو رہے ہیں۔ آر ایف اے کے مطابق، 2016 تک، چینی پولیس نے علاقے کے لوگوں کو اپنے موبائل فونز اور کمپیوٹرز پر حکومتی نگرانی کی ایپس انسٹال کرنے پر مجبور کیا تھا۔ اس کے بعد کے سال میں چین کے وی چیٹ پلیٹ فارم پر ان کی سرگرمیوں کی بنیاد پر اویغوروں اور دیگر مسلم گروپوں کے لوگوں کی بڑے پیمانے پر گرفتاریاں ہوئیں۔ بیلنگ کیٹ، نیدرلینڈ میں مقیم تحقیقاتی صحافتی گروپ جو حقائق کی جانچ پڑتال اور اوپن سورس انٹیلی جنس میں مہارت رکھتا ہے، نے 2019 میں رپورٹ کیا کہ "سنکیانگ میں مسلم ایغور اقلیت پر منظم جبر اور قید ہے، اور ثقافتی اور مذہبی طور پر اہم اسلامی عمارتوں کی تباہی ہے۔ اس صوبے میں اس جاری جبر کا مزید حصہ ہو سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق چین میں شی جن پنگ حکومت نے 2017 سے لے کر اب تک 10 لاکھ سے زائد مسلمانوں کو دوبارہ تعلیم کے کیمپوں میں قید کر رکھا ہے اور حراست میں لیے گئے زیادہ تر ایغور ہیں۔ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ حراستوں کے علاوہ، علاقے میں اویغور باشندوں کو دیگر حقوق کی خلاف ورزیوں کے علاوہ شدید نگرانی، جبری مشقت، اور غیر ارادی نس بندی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ حراستی کیمپوں سے باہر رہنے والے اویغوروں کی سرگرمیوں پر چینی حکام کڑی نظر رکھتے ہیں۔

پاکستان میں غیر قانونی اراضی کے الزامات کو اجاگر!

نیو یارک - 25/اپریل۔ ایم این این۔ سندھ کے حقوق کی وکالت میں شامل ایک تنظیم ورلڈ سندھی کانگریس (ڈبلیو ایس سی) کے مندوبین کے ایک گروپ نے منگل کو اقوام متحدہ کے مقامی مسائل پر جاری مستقل فورم کے 23 ویں اجلاس میں شرکت کی۔ پاکستان میں فوج اور ان کے پراکسیوں کے ذریعہ سندھی لوگوں کی زرعی اور رہائشی زمینوں پر قبضے کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ورلڈ سندھی کانگریس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ پاکستانی فوج اور اس کے پراکسیوں کی جانب سے سندھی عوام کی زمینوں پر قبضے کی سنگین صورتحال پر بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل قیام پاکستان کے وقت شروع ہوا جب سندھی ہندوؤں کو چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور ان کی زمینوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں زندگی، خوراک اور معاشی تحفظ کے اپنے حقوق کی ضرورت ہے۔ یہ مسئلہ قیام پاکستان کے وقت سندھی ہندوؤں کی نقل مکانی سے متعلق ہے اور 1955 میں غلام محمد بیراج نے مزید شدت اختیار کی۔ "یہ مختصات اکثر شفافیت اور قانونی درستگی سے خالی ہوتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کی نمائندگی نہیں کرتے۔ یہ دھابیجی کے علاقے کی واضح نمائندگی ہے، جہاں 50 ہزار ایکڑ اراضی فوجی قبضے، چالبازیوں اور فوجی فائرنگ کے خطرے میں ہے جو صدیوں پرانے خطرے میں ہے۔ مزید برآں، بحریہ ٹاؤن کا کراچی میں 46 ہزار ایکڑ اراضی پر قبضہ سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے غیر قانونی ہونے کے باوجود مقامی لوگوں کے قانون اور حقوق کی مسلسل نظر اندازی کو اجاگر کرتا ہے۔ سندھ کے مقامی لوگوں کے مطالبات کو سامنے رکھتے ہوئے، ڈبلیو ایس سی کے رہنماؤں نے کہا، ان حالات کی روشنی میں، ورلڈ سندھی کانگریس فوری طور پر اقوام متحدہ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ پاکستان کی حکومت پر فوری طور پر سندھ میں زمین کے استحصال کو روکنے کے لیے دباؤ ڈالے اور اس کی بحالی میں سہولت فراہم کرے۔ غلط طریقے سے ان کے حقدار سندھی مالکان کو واپس چھین لیا گیا، اس کے علاوہ خطے میں غربت اور غذائیت کی کمی بھی ہے۔ پریس بیان میں کہا گیا کہ ہم تمام علاقائی اور زمینی منتقلیوں میں شفافیت، قانونی پابندی اور جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ اقدامات مقامی سندھی لوگوں کے وقار اور حقوق کے تحفظ کے لیے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو درست کرنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

جنوبی غزہ کے رفح میں فوجی کارروائی میں شدت لائے گا اسرائیل، مصر نے دی سخت وارننگ

غزہ: 25/اپریل: دنیا کے کئی ممالک جنگی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ جہاں روس۔ یوکرین جنگ کو دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بھی چھڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ دو دشمن ممالک کے درمیان کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ وہیں حماس اور اسرائیل گزشتہ چھ ماہ سے لڑ رہے ہیں۔ اس سب کے درمیان اسرائیل نے ایک بار پھر کہا کہ وہ حماس کو نشانہ بنانے کے لیے جنوبی غزہ کے رفح میں اپنی فوجی کارروائی میں شدت لائے گا۔ ساتھ ہی پڑوسی ملک مصر نے اسرائیل کو سخت وارننگ دی ہے۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر سے اب تک غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائی میں 34 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ جن میں خواتین اور بچوں کی کی تعداد زیادہ ہے۔ یہاں 10 پوائنٹس میں جانئے کہ اب تک کیا ہوا؟ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اسرائیل، رفح میں زمینی فوجی کارروائی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ تاہم اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اسرائیلی وزارت دفاع نے حملے سے قبل رفح سے فلسطینیوں کی نقل مکانی کے لیے 40 ہزار خیمے خریدے تھے، ہر خیمے میں 10 سے 12 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے بارہا کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں آبادی کے آخری مرکزی مرکز رفح پر حملہ کرنے کے لیے آگے بڑھے گا، جہاں اسرائیلی فوجی ابھی تک نہیں پہنچے ہیں۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر کو اس کے شہروں پر حملے کے بعد حماس کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حماس کی چار جنگی بٹالین رفح میں موجود ہیں۔ تاہم مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ رفح میں کسی بھی فوجی کارروائی کے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔ رفح، مصر کی سرحد سے متصل ہے۔ مصر نے رفح میں 10 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو پناہ دی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو تقریباً چھ ماہ قبل اسرائیل اور حماس کے درمیان شروع ہونے والی جنگ کے بعد اپنے آبائی مقام سے رفح منتقل ہوئے تھے۔ اسرائیل کے قریبی اتحادی امریکہ نے بھی اسے رفح پر حملے کا منصوبہ منسوخ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ وہاں حماس کے جنگجوؤں کا دوسرے طریقوں سے بھی مقابلہ کر سکتا ہے۔ اسرائیل نے جنوبی غزہ سے اپنی زیادہ تر زمینی فوجیں واپس بلا لیں لیکن فضائی حملے جاری رکھے۔ ان علاقوں میں بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں جہاں سے فوجی واپس آئے ہیں۔ رفح پر اسرائیل کے حملے کو روکنے کے لیے امریکہ، مصر اور قطر کی طرف سے جنگ بندی کی کوششیں اب تک ناکام ہو چکی ہیں۔ غزہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی فوجی کارروائی میں اب تک 34 ہزار سے فلسطینی شہری جاں بحق ہوئے ہیں جب کہ ہزاروں لاشوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔

چین نے تبتیوں کو زمین کیلئے معمولی معاوضے کو مسترد کرنے پر خبردار کیا

لہاسا - 25/اپریل۔ ایم این این۔ چینی حکام نے تبت کے مارخم شہر میں تقریباً 25 تبتی خاندانوں کو معاوضے کی معمولی رقم ادا کرنے کی پیشکش کی ہے جب ایک مقامی اہلکار نے ان کی چرائی کی زمین غیر قانونی طور پر تاجروں کو فروخت کر دی تھی۔ ریڈیو فری ایشیا کی خبروں کے مطابق متاثرہ خاندان، جو کاؤنٹی کی لوونیشیانگ دیہی بستی کے تاکتسا گاؤں کے رہائشی ہیں، نے حکام کی سخت وارننگ کے باوجود معاوضے کے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ انہیں صرف 3,000 یوآن (تقریباً 415 امریکی ڈالر) کی پیشکش کی گئی ہے۔ اس نے ایک رہائشی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو بغیر احتجاج کے معاوضہ قبول کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کیونکہ رقم، اعلی حکام کی طرف سے طے کی جا رہی ہے جس پر بات چیت نہیں ہو سکتی۔ رپورٹ میں دیگر رہائشیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جو لوگ حکومت کے حکم اور متعلقہ ہدایات پر عمل کرنے سے انکار کرتے ہیں انہیں قید کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان میں ان کی اراضی کی غیر قانونی ضبطی اور مقامی باشندوں کے ردعمل کے ساتھ ساتھ اس پر حکام کے ردعمل کے بارے میں ملک سے باہر معلومات کا افشاء کرنا بھی شامل تھا۔ معاوضے کا حکم 16 اپریل کو ہونے والی میٹنگ میں بتایا گیا تھا جس میں ہر متاثرہ خاندان کے کم از کم ایک فرد کو موبائل فون لائے بغیر حاضر ہونا تھا۔ لوگ معاوضے کے بارے میں ناخوش تھے اور کم اعداد وشمار کو مسترد کر دیا تھا۔ پہلے رہائشی ذریعہ نے کہا ہے، یہاں تک کہ جب ان کی چراگاہوں کو گھاس کے باقی تمام پیچوں کو صاف کرنے کے لیے کھودا جا رہا تھا۔ معاوضے کی معمولی رقم ادا کرنے کا فیصلہ تاخیر سے کیا گیا تھا۔ یہ اس وقت ہوا جب متاثرہ خاندانوں نے درخواستیں جمع کرائیں اور 10 اپریل کو اپنی زمین کی غیر قانونی قبضے کے خلاف احتجاج بھی کیا، جس کے بارے میں انہیں تب معلوم ہوا جب ان کی زمین کے خریداروں کے لیے کام کرنے والے لوگ اس ماہ کے اوائل میں انہیں بے دخل کرنے آئے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 16 اپریل کو رہا ہونے سے پہلے چار مظاہرین کو لے جایا گیا اور پوچھ گچھ اور شدید مار پیٹ کا نشانہ بنایا گیا۔ 10 اپریل کے احتجاج کے دوران جن لوگوں کو نہیں لے جایا گیا انہیں تھپڑ مارے اور مارے جانے کی بھی اطلاع ہے۔

غزہ میں اجتماعی قبروں کی دریافت تشویشناک

واشنگٹن، ریاض: مظلوم فلسطینیوں پر اسرائیلی وحشتناک حملوں کو 200 دن مکمل ہونے کے بعد امریکہ اور سعودی عرب نے غزہ میں اجتماعی قبروں کی دریافت کو تشویشناک قرار دیدیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا تھا غزہ میں اجتماعی قبروں کی دریافت سے متعلق خبریں انتہائی تشویشناک ہیں۔ واشنگٹن کے انسانی حقوق سے متعلق ایلچی ڈیوڈ اسٹر فیلڈ کا کہنا تھا کہ غزہ کے شمالی علاقے میں قحط کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو غزہ میں قحط کا خطرہ ٹالنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کرنے چاہیے اور تمام کوششیں کرتے ہوئے غزہ میں امداد کے منتظر متاثرین تک زیادہ سے زیادہ انسانی امداد کی رسائی کو یقینی بنانا چاہیے۔ دوسری جانب سعودی عرب نے غزہ کے علاقے خان یونس میں نصر اسپتال کے قریب اجتماعی قبروں کی دریافت سے متعلق خبروں پر اظہار تشویش کرتے ہوئے اسرائیلی اقدامات کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کا کہنا تھا کہ ہم یقین دلاتے ہیں کہ عالمی برادری کی غزہ میں بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزیوں پر اسرائیل کے احتساب کیلئے کوئی طریقہ کار وضع کرنے میں ناکامی مزید خلاف ورزیوں کا سبب بنے گی۔ اس سے قبل فلسطینی اتھارٹی نے اپنی رپورٹ میں غزہ کے علاقے خان یونس میں نصر اسپتال کے احاطے میں اجتماعی قبریں دریافت ہونے کا انکشاف کیا تھا جس میں سینکڑوں لوگوں کو دفن کیا گیا تھا۔ دوسری جانب اقوام متحدہ حقوق (UN rights) کے چیف وولکر ٹرک نے کہا تھا کہ وہ غزہ کے اسپتال میں اجتماعی قبروں کی دیافت سے متعلق رپورٹ سن کر دہل گئے ہیں۔ واضح رہے کہ مقبوضہ فلسطین کے محصور علاقے غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کو 200 روز مکمل ہو گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 200 روز کے دوران غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 34 ہزار 183 افراد شہید جبکہ 77 ہزار 143 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی جنگ کے سب سے زیادہ شکار خواتین اور بچے ہوئے ہیں، اب تک شہید ہونے والے افراد میں 14 ہزار 500 سے زائد بچے اور 9 ہزار 500 خواتین شامل ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ شہدا کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہی کیونکہ کئی لاشیں اب بھی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے میں دبی ہو سکتی ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل نے ان 200 روز میں غزہ پر 75 ہزار ٹن بارود برسا کر غزہ کی پٹی کے زیادہ تر شہری انفرااسٹرکچر کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں غزہ کے 3 لاکھ 80 ہزار سے زائد رہائشی یونٹ اور 412 تعلیمی ادارے تباہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اسپتالوں کو بھی نہ بخشا، اسرائیلی حملوں نے غزہ کے 32 اسپتالوں اور 53 مراکز صحت کو ناقابل استعمال کر دیا ہے جبکہ اسرائیلی فوج نے 126 ایمبولینسوں کو بھی نشانہ بنایا۔

قدیم کشمیر سے لے کر جدید کشمیر تک کا سفر فلم انیگما آف پیراڈائز

ممبئی، 23 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی سنیما میں اگر کسی فلم کی شوٹنگ زیادہ دیر تک چلتی رہے تو اکثر فلمی گلیاروں میں اس فلم کے چرچے ہونے لگتے ہیں اور لوگ اس فلم کو کامیاب فلم کہہ کر بات کرنا شروع کر دیتے ہیں، اس کے لیے جو چاہیں بندشیں لگالیں، کچھ بھی کامیاب نہیں ہوتا اکثر فلم کے بارے میں ہونے والی ان بحثوں کے ذریعے فلم کے موضوع اور اس کی تیاری کا پتہ چلتا ہے اسی طرح آج کل ہر طرف ایک ایسی فلم کا چرچا سنائی دے رہا ہے، جو مکمل طور پر کشمیر پر مبنی ہے۔

ناندیڑ کے پالی ٹیکنیک میں انتخابی عملہ اپنا ساز وسامان لے کر پولنگ اسٹیشن کی طرف روانہ ہونے کی تیاری کرتے ہوئے

آج مراٹھواڑہ کے تین لوک سبھا حلقوں میں رائے دہی

پربھنی اور ہنگولی میں شیوسینا (اودھوٹھا کرے) کوسبقت حاصل

ناندیڑ میں پرتاپ پاٹل چکھلی کراوروسنت چوہان میں کانٹے کا مقابلہ

ناندیڑ/پربھنی/ہنگولی:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) بروز جمعہ 26 اپریل کو لوک سبھا الیکشن کے دوسرے مرحلے میں مراٹھواڑہ کے آٹھ حلقوں میں سے تین حلقوں میں ووٹ ڈالے جا رہے ہیں یہ تین حلقے ناندیڑ، پربھنی اور ہنگولی ہے۔ تینوں حلقوں میں انڈیا اتحاد اور این ڈی اے میں راست مقابلہ ہورہا ہے۔ این ڈی اے جسے مہاراشٹر میں مہایوتی کا نام دیا گیا ہے۔ بی جے پی شیوسینا (شندے) راشٹروادی کانگریس پارٹی شامل ہے جبکہ انڈیا اتحاد کو مہاراشٹر میں مہا ویکاس اگھاڑی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جس میں شوسینا (اودھوٹھاکرے) کانگریس پارٹی، راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار) شامل ہے۔ مذکورہ تینوں حلقوں میں مہا یوتی اور مہاویکاس کے درمیان راست مقابلہ ہورہا ہے۔ ایک سروے کے مطابق ناندیڑ میں بی جے پی امیدوار پرتاپ پاٹل اور کانگریس۔ مہاویکاس اگھاڑی کے امیدوار وسنت راو چوہان کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہے۔ ادھر ہنگولی میں مہایوتی کے امیدوار بابوراو کدم کوہلی کر اور مہاویکاس اگھاڑی (شیوسینا۔اودھوٹھاکرے) کے امیدوار ناگناتھ آشٹی کر کے درمیان مقابلہ میں آشٹی کر کوسبقت حاصل ہورہی ہے۔

اسی طرح پربھنی حلقہ میں مہایوتی راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے امیدوار مہادیو جانکر اور موجودہ ایم پی سنجے جادھوس راستے مقابلے میں جادھوکوسبقت حاصل ہے۔ ناندیڑ میں بی جے پی اور کانگریس پارٹی کے امیدوار میں زبردست کانٹے کا مقابلہ ہورہا ہے۔ مہایوتی۔ بی جے پی کے نامزد امیدوار اور موجودہ ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلی کر، کانگریس پارٹی کے سابقہ ایم ایل اے وسنت راو چوہان میں کانٹے کی ٹکر ہونے سے دونوں پارٹیاں اپنی حلیف پارٹیوں کو ساتھ لے کر ایک دوسرے کو ہرانے کی پوری کوشش کر رہی ہیں ناندیڑ میں ونچت بہوجن اگھاڑی نے اویناش بھوسی کر کو اپنا امیدوار بنایا ہے ان کا تعلق لنگائیت سماج سے ہونے کی وجہ سے ان کی طرف مسلم اور دلت ووٹرز کا رجحان دکھائی نہیں دیتا ہے۔ اس لیے اصل ٹکر پرتاپ پاٹل چکھلی کر اور وسنت چوہان میں ہے۔ دلت اور مسلم سماج ایسے امیدوار کی تائید کرتا دکھائی دے رہا ہے جس میں بی جے پی مہایوتی کے امیدوار کو ہرانے کی طاقت ہے ایسا رجحان ہنگولی، پربھنی، ناندیڑ میں دکھائی دے رہا ہے۔

ادھر پربھنی حلقے لوک سبھا میں مہا ویکاس اگھاڑی نے موجودہ ایم پی سنجے جادھو (شیوسینا ٹھاکرے) کو اپنا امیدوار بنایا ہے جبکہ مہایوتی نے راشٹروادی کانگریس (اجیت پوار) کے امیدوار مہادیو جانکر کا تعلق سانگلی ضلع سے ہے اس لیے انہیں پربھنی میں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ سنجے جادھو کی تشہیری مہم میں کانگریس پارٹی اور راشٹروادی کانگریس پارٹی کے لیڈران حصہ لے چکے ہیں۔ شرد پوار اور کانگریس پارٹی کے لیڈران نے ایک ہی اسٹیج سے تقریر کی ہے اور سنجے جادھو کو ووٹ دینے کی عوام سے اپیل کی ہے۔ پربھنی کی قد آور قائد محترمہ فوزیہ خان (ایم پی راجیہ سبھا) بھی انتخابی جلسوں میں شرکت کرتی رہی ہیں۔ پربھنی میں مسلمانوں نے متفقہ طور پر سنجے جادھو کو ووٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ سنجے (بنڈو) جادھو اپنے حریف پر سبقت حاصل کیے ہوئے ہیں۔ یہاں سے ونچت بہوجن اگھاڑی نے اپنا امیدوار کھڑا کیا ہے۔ مراٹھواڑہ ناندیڑ کانگریس کا گڑھ رہا ہے لیکن سابقہ وزیر اعلی اشوک راو چوہان کے بی جے پی میں شریک ہوجانے سے کانگریس کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ پربھنی اور ہنگولی میں غیر منقسم شیوسینا کے گڑھ مانے جاتے ہیں اور اس لیے یہاں ووٹرز کا رجحان شیوسینا (ٹھاکرے پارٹی) کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ مراٹھواڑہ میں شیوسینا (شندے) کوئی چمتکار کرتی دکھائی نہیں دیتی ہے۔ شندے جو مہاراشٹر کے وزیر اعلی ہیں ووٹرز پر اثر انداز ہونے میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں یہ 4/جون 2024' کو نتائج کے اعلان کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

آج ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹنگ

انتظامیہ تیار؛ زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی اپیل

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) 18 ویں لوک سبھا کے لیے ضلع انتظامیہ کی انتخابی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور ووٹنگ کل جمعہ کی صبح 7 بجے سے شروع ہوگی۔ آج شام 4 بجے تک تمام پولنگ پارٹیاں بحفاظت پولنگ اسٹیشن پہنچ گئی ہیں۔ ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے 2062 پولنگ اسٹیشنوں پر کل 18 لاکھ 51 ہزار ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے اور 23 امیدوار میدان میں ہیں۔ ووٹنگ شام چھ بجے تک جاری رہے گی اور ضلعی انتظامیہ نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ کا حق استعمال کریں۔ ضلع مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت نے اپنے پیغام میں ضلع کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عوام سے زیادہ تعداد میں پولنگ اسٹیشن پہنچنے کی درخواست کریں۔ پولنگ اسٹیشن پر انہیں دھوپ سے بچانے کے لیے ویٹنگ ہال بنایا گیا ہے اور پینے کے پانی سمیت ضرورت کے مطابق صفائی کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں یہ بھی کہا ہے کہ حکومتی مشینری گزشتہ 75 دنوں سے الیکشن کے لیے کام کر رہی ہے اور کل جمعہ کی چھٹی صرف ووٹنگ کے لیے استعمال کی جائے۔ کل ہم کنٹرول روم سے ضلع کے تمام نظاموں پر نظر رکھیں گے اور بلاخوف وخطر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کو کہا ہے۔

18 لاکھ 51 ہزار ووٹرز

ناندیڑ لوک سبھا حلقوں یعنی بھوکر (294409)، ناندیڑ شمالی (346886)، ناندیڑ جنوبی (308790)، نائگاؤں (301299)، دیگلور (303943)، مکھیڈ (296516) کے کل 18 لاکھ 51 ہزار 843 ووٹر اپنے حق کا استعمال کریں گے۔ اس بار ووٹ دینا اس میں 9 لاکھ 55 ہزار 84 مرد، 8 لاکھ 96 ہزار 617 خواتین اور 142 تیسرے فریق شامل ہیں۔

0 ہزار 637 ملازمین کام کر رہے ہیں: ناندیڑ ضلع میں الیکشن کے لیے 10 ہزار 637 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ اس میں 2766 مرکزی صدر، 7921 دیگر پولنگ افسران، 242 فیلڈ افسران کے علاوہ 39 مائیکرو آبزرور، 50 ہوم ووٹنگ کے لیے ایسے افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔

7 ہزار پولیس افسران وملازمین: ناندیڑ ضلع میں ایک ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، 12 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، 245 افسران، 4272 انفورسرز، 2500 ہوم گارڈز اور 6 سی آر پی ایف کمپنیاں کی مضبوط پولیس فورس ہے۔

موبائل فون کے استعمال پر پابندی: یوگا کے ذریعے مقرر کردہ مبصرین اور مجاز انتخابی پولیس افسران کے علاوہ کسی بھی شخص کو پولنگ اسٹیشن کے 100 میٹر کے اندر، پولنگ اسٹیشن کے آس پاس اور پولنگ اسٹیشن کے اندر موبائل فون استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس لیے موبائل فون کے بغیر ووٹ دیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ووٹرز، انتخابی کارکنان اور میڈیا کے نمائندے بھی اس بات کا نوٹس لیں۔

پولنگ اسٹیشن پر انتظار گاہ: ناندیڑ ضلع میں لوگوں کو بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی تاکید کرتے ہوئے، ضلع انتظامیہ نے ہر مرکز پر انتظار گاہیں قائم کی ہیں تاکہ شہریوں کو قطاروں میں کھڑا نہ ہونا پڑے۔ اس کے علاوہ ہیلتھ ورکرز کی تقرری، سایہ کا انتظام، قطار کے بغیر ووٹنگ، وہیل چیئرز کا انتظام، روٹیشن روم اور نرسنگ ہوم، ضرورت پڑنے پر ایمبولینس کا انتظام۔

مہیلا سہیلی سنٹر تیار: ضلع میں 16 خواتین کے زیر انتظام پولنگ اسٹیشن ہیں۔ آج شام ووٹروں کے استقبال کے لیے تیار ہے۔ ان میں بھوکر میں ضلع کونسل پرائمری اسکول کی نئی عمارت، بارڈ میں ضلع کونسل گرلز اسکول، شمالی ناندیڑ میں وسنت نگر میں راجرشی شاہو بالک مندر، ناندیڑ جنوبی میں دھنیگاؤں میں مدھوبن مہاراج ہائی اسکول، نائگاؤں میں کرشی اُتپن بازار سمیتی، ساوتری بائی ہائی اسکول شامل ہیں۔ دیگلور نئی عمارت میں گرودیو ودیا مندر مکھیڈ، گجراتی ہائی اسکول وزیر آباد، ناندیڑ وغیرہ حصہ لے رہے ہیں۔ معذور افراد کے لیے چھ خصوصی پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ 16 مراکز ہیں جن میں 100 فیصد یوتھ آفیسر اسٹاف ہے۔ ماحول دوست پولنگ بوتھ کی تعداد 6 ہے جبکہ شیڈو پولنگ بوتھ کی تعداد 5 ہے۔

32 حساس مرکز: ضلع میں حساس مراکز کی فہرست ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں کل 2 ہزار 62 پولنگ مراکز ہیں جن میں سے 32 پولنگ مراکز کو حساس مراکز قرار دیا گیا ہے۔ 86 ناندیڑ شمالی اسمبلی حلقوں میں 5 مراکز حساس ہیں۔ ان میں مرکز نمبر 139 راجرشی شاہو ودیالیہ وسنت نگر، مرکز نمبر 202 وویک وردھینی ہائی اسکول یشونت نگر، مرکز نمبر 205 ناندیڑ کلب اسنیہ نگر، مرکز نمبر 241 گورنمنٹ انڈسٹریل پی ایس۔ ہال نمبر 4، مرکز نمبر 333 اصلاح العالمی سیکنڈری بوائز اسکول، کمرہ نمبر 4، ناندیڑ ساؤتھ پولنگ ٹیم کے پاس کل 10 مراکز حساس ہیں۔ 192- گاندھی نیشنل ہائی اسکول گڈی پورہ، 115- ضلع پریشد ہائی اسکول چوپالہ کلاس VIII B، 161- ضلع پریشد واجیگاؤں شمالی کمرہ، 234- ضلع پریشد ہائی اسکول بلیرام پور پولنگ اسٹیشن کمرہ نمبر 2، پولنگ اسٹیشن 289- ضلع پریشد سونکھیڈ، 295- ضلع پریشد پرائمری اسکول شیوادی بازار، پولنگ اسٹیشن 212- ضلع پریشد پرائمری اسکول چوفالہ، پولنگ اسٹیشن 135- میونسپل اسپتال کربلا، 132- ضلع پریشد پولنگ اسٹیشن گرل اسکول گاڑی پورہ، 310- ضلع پریشد پولنگ اسٹیشن کاریگاؤں۔ لوہا ودھان حلقہ میں 3 پولنگ اسٹیشن حساس ہیں۔ ان میں پولنگ اسٹیشن نمبر 2، نندگاؤں، 37- کنجالا ٹانڈہ اور پولنگ اسٹیشن 321- کدمچی واڑی شامل ہیں۔ نائگاؤں اسمبلی حلقہ میں 6 مراکز ہیں۔ اس پولنگ اسٹیشن میں 3 کالگاؤں، 109- گولیگاؤں، 110- گولیگاؤں، 292- پمپلگاؤں، 293-

2023 میں 59 ممالک کے 28.2 کروڑ افراد بھوک سے رہے بے حال، غزہ میں حالات خوفناک، ایک رپورٹ میں انکشاف

نیویارک: اسرائیل اور حماس کی جنگ کا غزہ پٹی پر خوفناک اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ (یو این) کی ایک رپورٹ میں اس تعلق سے اہم انکشاف ہوا ہے۔ دراصل اقوام متحدہ نے بھکمری سے متعلق ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ اس کے مطابق 2023 میں 59 ممالک کے تقریباً 28.2 کروڑ لوگ بھوک سے بے حال ہوئے۔ ساتھ ہی اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سب سے زیادہ غزہ میں لوگوں نے بھکمری کی سنگین حالت کا سامنا کیا۔ رپورٹ کے مطابق 2022 میں 2.4 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو فوڈ سیکورٹی کی زبردست کمی سے نبرد آزما ہونا پڑا۔ اس کی وجہ خاص طور سے غزہ پٹی اور سوڈان میں فوڈ سیکورٹی کے بگڑے ہوئے حالات تھے۔ اس کے علاوہ خوردنی اشیاء کے بحران والے ممالک کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے، جن کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر ادارہ کے چیف اکونومسٹ میکسمو ٹوریرو کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی ماہرین نے بھوک کا ایک پیمانہ طے کیا ہے، جس میں پانچ ممالک کے 705000 لوگ پانچویں مرحلہ میں ہیں، جسے اعلیٰ سطح تصور کیا جاتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 2016 میں عالمی رپورٹ جاری کرنے کی شروعات سے یہ تعداد اب تک سب سے زیادہ ہے۔ ساتھ ہی 2016 میں درج تعداد کے مقابلے اس میں چار گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ میکسمو ٹوریرو کا کہنا ہے کہ سنگین خشک سالی کا سامنا کر رہے لوگوں میں سے 80 فیصد افراد یعنی 577000 صرف غزہ میں ہیں۔ علاوہ ازیں جنوبی سوڈان، برکینا فاسو، صومالیہ اور مالی میں ہزاروں لوگ بھوک سے تڑپ رہے ہیں۔ رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ غزہ میں تقریباً 11 لاکھ افراد اور جنوبی سوڈان میں 79 ہزار لوگ جولائی تک پانچویں مرحلہ میں پہنچ سکتے ہیں۔

پولنگ پارٹیاں ووٹنگ کا سامان لے کر پولنگ سٹیشن کے لیے روانہ

2062 مراکز پر 10 ہزار ملازمین انتخابی عمل کی نگرانی کریں گے

ناندیڑ:25/اپریل (ورق تازہ نیوز) 16- ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے کل 26 اپریل کو ووٹنگ ہو رہی ہے۔ پولنگ کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے مجموعی طور پر 10 ہزار 637 افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت نے اپیل کی کہ انتظامیہ پولنگ کے لیے پوری طرح سے تیار ہے اور ووٹر باہر آ کر ووٹ ڈالیں تاکہ زیادہ ووٹنگ ہو۔ آج گورنمنٹ تنار یکیتن میں، 87- ناندیڑ جنوبی اور 86- ناندیڑ شمالی حلقوں کے لیے تعینات افسران اور ملازمین کو انتظامیہ کی طرف سے ووٹنگ کا سامان سونپا گیا اور دوپہر تک پولنگ اسٹیشن پر بھیج دیا گیا۔ آج صبح 7.30 بجے سے، زونل افسران جو قومی فرض کے لیے تیار ہیں، پولنگ کے لیے تعینات افسران اور عملہ گورنمنٹ تنار یکیتن میں ووٹنگ کا سامان جمع کرنے والے تھے۔ پولنگ کے لیے تعینات افسران اور عملہ اپنے احکامات، پولنگ سٹیشن کے بارے میں معلومات، شناختی کارڈ کے حصول، پولنگ سٹیشن تک جانے کا راستہ، ان کے گروپ میں کون کون سے افسران اور عملہ ہیں، فوری طور پر حاضر ہوئے۔ اس وقت ورکنگ سٹاف میں ایک الگ جوش اور احساس ذمہ داری دیکھنے میں آئی۔ یہاں تمام ملازمین نظم وضبط کے ساتھ ہر سامان لیتے ہوئے نظر آئے۔ ووٹنگ کا سامان اٹھانے کے بعد پولنگ پارٹیاں دوپہر کے قریب پولنگ سٹیشن کے لیے روانہ ہوگئیں۔ 11 ویں کھانے کے بعد تمام پولنگ پارٹیاں اپنے اپنے بوتھ کو روانہ ہوگئیں۔ پولنگ پارٹیاں اور سیکورٹی پولیس دوپہر سے شام تک اپنے مراکز پہنچ جائیں گی۔ آج رات وہ مرکز میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور صبح کے 7 بجے ہیں۔ مرکز شہریوں کے ووٹ ڈالنے کے لیے تیار ہوگا۔ پولنگ کا وقت صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہے۔ کل رات پولنگ مکمل ہونے کے بعد تمام پولنگ پارٹیاں پولنگ یونٹس واپس کرنے مرکز پہنچیں گی۔

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک کے میدان میں انتظامیہ نے پولنگ اسٹیشن کا روٹ پلان بورڈ، ووٹنگ کے سامان کی نقل وحمل کے لیے بسوں کی قطاریں، بڑے پویلین، سامان کی تقسیم کے لیے میزیں جیسی عظیم الشان منصوبہ بندی کی تھی۔ اس کے علاوہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ای وی ایم مشینوں کو اسٹرانگ روم سے باہر لے جانے کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں اعلیٰ عہدیداروں نے اسٹرگل روم سے ای وی ایم مشینیں نکال کر پولنگ پارٹیوں کے حوالے کیں۔ ناندیڑ 86- شمالی اور 87- جنوبی حلقوں کے ساتھ آج، 85- بھوکر، 89- نائگاؤں، 90- دیگلور، 91- مکھیڈ حلقوں کے انتخابی فیصلہ افسر نے پولنگ بوتھوں کو انتخابی سامان کے ساتھ متعلقہ بوتھوں کو روانہ کر دیا ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کل 2 ہزار 62 پولنگ اسٹیشنوں پر ہو رہے ہیں۔ اس کے لیے 10 ہزار 637 تربیت یافتہ ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس موقع پر الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے لٹریچر ڈسٹری بیوشن سنٹر کا دورہ کیا اور ملازمین سے بات چیت کی۔ قبل ازیں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لئے 75 فیصد ووٹنگ کا ہدف مقرر کیا ہے اور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لئے ووٹروں سے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ 10,000 ملازمین اور 75 دن رات محنت کش جمہوریت کے تہوار کو منانے کے لیے محنت کر رہے ہیں۔ ہر پولنگ سٹیشن پر تمام سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس لیے انہوں نے شہریوں سے بڑی تعداد میں باہر آنے کی اپیل کی۔

کامیابی کا جشن منانے کے بعد واپسی کے دوران سڑک حادثہ میں انٹر کے 4 طلبہ ہلاک

حیدرآباد: امتحانات میں کامیابی کے جشن کی پارٹی میں شرکت کے بعد واپسی کے دوران پیش

آئے ایک المناک سڑک حادثہ میں انٹرمیڈیٹ کے 4 طلبہ ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ، ضلع ورنگل میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ ورنگل۔ کھمم ہائی وئے پر وردھنا پیٹ ٹاو؟ن کے نواح میں یہ حادثہ کل رات اس وقت پیش آیا جبکہ ایک بائک جس پر یہ چاروں طلبہ سوار تھے، مخالف سمت سے آنے والی ایک خانگی بس سے ٹکرا گئی۔ پولیس کے بموجب یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جبکہ انٹر کے 4 طلبہ، اسی بائک پر سوار تھے۔ چاروں کے منجملہ 3 طلبہ برسر موقع ہلاک ہوگئے جبکہ چوتھے طالب علم نے ایم جی ایم ہاسپٹل ورنگل میں دم توڑ دیا۔ تمام مہلوکین کی عمریں 17 سال بتائی گئی ہیں۔ ان چاروں کی شناخت ایم سدھو، پی گنیش، ورون تیج اور پی انیل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ گنیش، وردھنا پیٹ کا متوطن تھا جبکہ باقی تین طلبہ، ٹاو؟ن کے قریب موضع یلندا کے رہنے والے تھے۔ ان چاروں نے انٹرمیڈیٹ امتحانات میں کامیابی حاصل کی تھی جس کے نتائج کل جاری کیے گئے۔ امتحانات میں کامیابی کے جشن کے ڈنر کیلئے یہ چاروں، کل گھر سے روانہ ہوئے تھے مگر گھر واپسی کے دوران حادثہ کا شکار ہوگئے۔ بائک، بظاہر بے قابو ہوگئی اور مخالف سمت سے آنے والی خانگی بس کی زد میں آ گئی۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577
Admission Are Open
Office Timing 11:00 AM to 5:00PM
Pre-School
English & Arabic

اے دوست! تین برائیاں جس کے پاس ہو وہ کبھی اپنی اور اپنوں کی زندگی کو ایک اچھا مستقبل نہیں دے سکتا۔
حرام رزق کمانہ، والدین کی نہ فرمانی کرنا اور بد کردار لوگوں کے ساتھ اپنا دوستانہ رکھنا۔
حرام روزی سے دل مردہ ہوجاتا ہے اور مردہ دل میں محبت الٰہی داخل نہیں ہو سکتی یہی تو وجہ ہوتی ہے اچھے عمل کے بارے میں جانتے ہوئے بھی ہم سے اچھے عمل نہیں ہوتے۔ والدین کی نہ فرمانی سے اللہ تیرے کسی عمل سے راضی نہ ہوگا اور رہی برے دوست وہ تجھے کبھی اچھائی کے قریب ہی نہیں آنے دیں گے۔ (واثق)

@wisetone4ecare Follow us

THE SCHOOL OF THE FUTURE
Since 2006
الصُّفّہ
18 Glorious Years of Academic Excellence
Govt. Recognised
ASSUFFA International School
Assuffa Group
PRIMARY, HIGH SCHOOL & JR. COLLEGE
URDU MEDIUM (SEMI-ENGLISH)
Required Trained and experienced candidates with bright academic career, proficiency in co- curricular activities for the following posts...
For Primary School
Job Tittle : Asst. Incharge
Qualification : PG/Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 01
Experience : Min. 1 year
Job Tittle : Mother Teacher
Qualification : Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 10
Experience : Min. 1 year
For High School
Subjects : English-03, Science-02, Urdu-01, SST-01
Qualification : PG + B.Ed.
Experience : Min. 1 year
Job Tittle : Maid (Khala) 04 Posts
WE ARE HIRING! JOIN OUR TEAM 2024-25
Salary Range between 7000/- to 14000/-
Interested candidates must send CV before interview..
edujobs.nanded1@gmail.com
9146646222
9860642434, 9146646999 (between 11am to 4pm only)
Interview timing: 11am to 3pm (Monday to Thursday and Saturday)
ASSUFFA EDUCATIONAL CAMPUS, Galli No. 17, Tipu Sultan Road, Nr. Masjid Munawara, Nanded (M.S)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔